ماشاء اللہ لا قوة الا باللہ
بہ تائیدات ملک معین زبان و توفیقات خالق بیچون جہان از نتایج طبع قادر سخن با عنایت بنیاد
دیوان وافی
باہتمام محمد حسین بن محمد حسن خان خلف نور محمد خان تغمدہ اللہ تعالی بالغفران
در مطبع حسینی واقع رامپور مطبوع گردید ۱۲۸۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسکو یارا ہی کری اللہ اکبر کی ثنا
خالق ارض و سما و خلق بے در کی ثنا

انبیا و اولیا ہین معترف اس امر مین
یعنی ہو سکتی نہین اوس بندہ پرور کی ثنا

عالم علوی و سفلی سی نہو یکحرف ادا
تا قیامت کرین اوس فیض گستر کی ثنا

جبکہ لا احصی رسول اللہ نی فرما دیا
ہمسی پھر کیا ہو سکی اوس پاک داور کی ثنا

جانتا اتنا ہون واقفی مالک و وارث ہی وہ
پر نہین معلوم اوس خلاق یاور کی ثنا

شگفتہ جب ہوا بستان محمد کی رسالت کا
گل عالم نی پایا رنگ و بو جس ہدایت کا

بنایا حق نی جو مختار حضرت کو شفاعت کا
لگا ٹھنی کو دھبا دامن عصیان امت کا

بہا لیجاے کوہ جرم کو خاشاک کی مانند
جو آوے جوش پر دریا رسول حق کی رحمتکا

تعشق سے ہی جنکی شیر ابروے محمد سے
ملیگا حق تعالی سے اوسے درجہ شہادتکا

ملا ہے انبیا مین کسکو درجہ آپکی مانند
نبوتکا شجاعتکا کرامتکا سخاوتکا

لگی گی عاصیان امتونکی جسم مین آتش
جلاویگی مگر دوزخ گنہ حضرتکی امتکا

ہو عرفان خدا حاصل یقین اربین بتین اسکو
جو دیکھے دلکی آئینے مین نقشہ روے حضرتکا

اودہر فضل و کرم کا مینہ برسے حق تعالی سے
ق ادہر ہو جوش زن دریا محمد کی شفاعتکا

یقین ہے سرد ہووے آتش سوزندہ دوزخ
کہان آسیب پہنچے آپکی امتکو حرقتکا

خدائی جاہلونکی حجت و تکرار اوٹھانیکو
کیا ہے ثبت پشت پاک پر مہر نبوتکا

طلوع آفتاب ذات والا سے محمد سے
ہوا زائل زمانے سے اندہیرا شرک و بدعتکا

رسول اللہ کے کلمے کی یمن فیض سے واقف
نہ پہنچے نار دوزخ سے بدن کو تاب حرقت کا

عاشق ہون اوس نبی کی رخ شمع رنگ کا
رتبہ ہے جسکی سامہنے خور کو پتنگ کا

کر رحم میری حال پہ ای رحمت خدا
آیا ہے منکرین سے اب وقت جنگ کا

نام مقدس شہ عالم ہے مصقلہ
پہر دل پہ کب رہیگا نشان بہی زنگ کا

اعجاز مصطفی سے ہوا سب منہدم
آتشکدہ کلیسا جو گبر و فرنگ کا

جب پل صراط پر مجھے جانا ہو یا رسول
کر دیجو پار وقت نہین ہان درنگ کا

آب دہان رسول کا حرا کی غار مین
زائل کیا ہی زہر جو کالی بھجنگ کا

شکر شنا ہی لعل شکر خا ہی مصطفے
مانند شہد ہو گیا شیرہ شرنگ کا

ارواح انبیا کو نہ حاصل تہا یاد کو
جو طرز برق وار تہا حضرت کی جنگ کا

ہوتا تہا زہرہ آب شجاعت سی ایکی
ہر ہر شجیع غور و حجاز و فرنگ کا

یاران مصطفی تہی شجاعان زمانہ کے
ہر ایک فرد شیر تہا میدان جنگ کا

شیر خدا و حیدر صفدر کی رعب سے
اوڑتا تہا ہوش مثل دلیر ہوشنگ کا

کیون شست ریگ سی نہو کفار کو گزند
ہر سنگریزہ کام کیا سو تفنگ کا

حضرات چار یار کی ہیبت سی وا فنا
ہوتا جگر تہا آب ہزبر و پلنگ کا

جب تصور مجھکو روی مصطفی کا ہو گیا
صورت آئینہ دل کیا ہی مصفا ہو گیا

قد بالای نبی کا وصف جو لکھنی لگا
خامہ میری ہاتھہ مین یک شاخ طوبی ہو گیا

کھولنی گلدو کی ہی رخسار رنگین کا خیال
سامنی انکھونکی باب بوستان وا ہو گیا

سر کی بل پہنچا جو مین ارض مدینہ شوق سی
تب کہین یہہ بخت ٹیڑہا اپنا سیدہا ہو گیا

نام پاک سید کونین و مقبول آلہ
حرز طفلان اور عصای دست ضعفا ہو گیا

مجھکو اندیشہ مضرت سی نہین جال کی — مسکن و ماوا مرا اب شہر بطحا ہو گیا

کسکو یارا ہی لکھی اوصاف ویسکی وافیا
جس جناب پاک کا مداح سولا ہو گیا

جس کسی نی رخ پر نور پیمبر دیکھا — اوسنی اللہ کا دیدار مقرر دیکھا
موند گئی آنکھہ تجلی سی وہان موسی کی — آپ نی صورت رحمن کو نظر بھر دیکھا
فیض اعجاز ہی کیا آپکا سبحان اللہ — صورت زندگی مردون نی مکرر دیکھا
دہن پاک محمد کا لگا جسکو لعاب — زندگی تک بدن اپنا وہ معطر دیکھا
ایک ابرو کی اشارہ سی جنانمین لیجائین — انبیا مین کوئی ایسا نہین پیمبر دیکھا
لشکر دشمن دین نبوی پر ہر دم — فوج اسلام کو منصور و مظفر دیکھا
مقدم سید ثقلین سی مینی ای دل — دفتر کفر کو کیا برہم و ابتر دیکھا
فیض صحبت سی محمد کی پہنچا تا عرش — طائر سدرہ نی پر اپنا وہان خیرہ دیکھا

نکہت عارض و گیسو سی صبا نی وافی
سنبل و گل کو گلستان مین معنبر دیکھا

جبکہ خورشید نبوت کا جہان مین چمکا — رستہ کفر نی دیکھا ہی فرار و رم کا
سکہ داغ محبت سی رسول حق کی — مینی کیا جمع خزانہ ہی کیا درہم کا

صدمۂ آتش خورشید قیامت سی بچی
جب پہ سایہ پڑی جھنڈیکی تری پرچم کا

ساقی کوثر و تسنیم کی لب کا عاشق
نہین مشتاق ہوا پھر کبھی جام جم کا

سر بریدہ ہوی جب پلکہکی خنجر کو بتان
بت پرستونکی اٹھا ذات سی غل ماتم کا

راہ بہاگی ہزیمت ہوئی فوج اعدا
شیر یزدان جو گیا گھوڑیکو اپنی جھمکا

لب احمد پہ نہین نام نہین کا گذرا
پیش جود نبوی حوصلہ کیا ہی حاتم کا

آب احمد کی دہن کا کہ ہی عین تریاق
نہ رہا نام و نشان سانپ کی قاتل سم کا

برق وش جھمین گذر جانی مین ہی تا عرش
نام ہی شاہ براق ہی جو تری ادہم کا

آگی مقدم اعجاز نمایان کی سب
ہر دو عالم مین بڑا فخر ہی کیا آدم کا

آب دیدار محمد کا ہون تشنہ واقف
مین نہین طالب کوثر ہون نہ زمزم کا

ازل مین جب لکہا خالق نی حرف ایجاد ورق کا
بہار گلشن رضوان لکہا کوچہ محمد کا

لکہی تہین وصف خط سبزہ رخسار احمد کا
خدایا گر کہین ہاتھہ آوی یک تختہ زبرجد کا

ستارے جیون طالع کا مرا اوج پر ہووے
کہ لکہتا ہون مین وصف نقطۂ خال محمد کا

ازل کی جب لکہا کاتب نی صاد چشم خنجر کو
کیا تحریر ابروی نبی کو نقش تب مد کا

مرا سر عجز ہوتا ہی سیہ سرو کی مانند
کہ مین قید قلم ہون وصف کرتا شاہ خوش قد کا

نہ کیوں پیش نظر اب جلوہ گلہای جنت ہو
تصور ہی مجھی واقی رسول اللہ کی خند کا

کوکب بخت کسی شکل بھی ٹیڑھا ہوگا
سر کی بل جاؤن مدینہ وہین سیدھا ہوگا

یاد دندان مبارک مین جو روؤن آہ
وادیٔ ریگ روان اشک کا دریا ہوگا

ہجر مین اوس شہ خوبان کی کرون جب آہ
خشک صحرا کی طرح دامن دریا ہوگا

نرم و شیرین جو تکلم ہی مری حضرت کا
ایسا خوش ذائقہ خرمانہ تو حلوا ہوگا

کمر نازک احمد کا مین لکھتا ہون جو وصف
دام اقلام مین آیا مری عنقا ہوگا

چشم مست شہ کونین کا جو وصف لکھون
تو قلم شاخ گل نرگس شہلا ہوگا

نیکنامی کا بجا ہی گا دہل عالم مین
عشق محبوب الٰہی مین جو رسوا ہوگا

تیغ سی عشق محمد کی جو ہو جاوین قتل
تا بحشر تلک میرا بھی میلا ہوگا

شافع حشر کی افضال و کرم سی واقی
میری دامن پہ گناہون کا نہ دہبا ہوگا

دل عشق محمد مین جو گل جاہی تو اچھا
جان کلمہ طیب مین نکل جاہی تو اچھا

دل دام محبت سی رسول عربی کی
ای رب تعالی نہ نکل جاہی تو اچھا

اس طالع واژون سی بچی صاف نکلجا
سر ہی سی مدینی کو ہی چل جاہی تو اچھا

رکہا ہی قدم راہ مین اوصاف نبی کی
جم جاوی تو بہتر ہی سنبہل جاوی تو اچہا

اب پانون مرا راہ سی گر حرص ہوا کی
اوٹہہ جاوی تو اولی ہی پہسل جاوی تو اچہا

سوزش سی تپ عشق محمد کی مری جان
ہیزم کیطرح آگ سی جل جاوی تو اچہا

گر عشق مین ابروی رسول عربی کی
تلوار گلو پر مری چل جاوی تو اچہا

دوزخ کی نہ آگ اپنی جلاویگی بدنکو
خاک در احمد کو جو مل جاوی تو اچہا

اللہ کری کاسہ سر کو مری واقفی
سم اسپ محمد کا کہیں مل جاوی تو اچہا

گور مین جبکہ نکیرین کا آنا ہوگا
یہہ قصیدہ اونہین پڑہ پڑہ کی سنانا ہوگا

غسل دیکر اوسی کوثر سی جنان مین لیجائین
حسنی احمد کو دل و جان سی بہانا ہوگا

راہ اوصاف محمد مین رکہا اپنی قدم
شکر حق کا کہ یہان پانون جمانا ہوگا

آہوی دشت ختن کو کرون زنجیر مین بند
چشم و گیسوی نبی کا جو فسانا ہوگا

ق

لائینگی آپکی تصویر نکیر و منکر
خانہ گور جو ہی میرا ٹہکانا ہوگا

کیونکہ مین عاشق و مداح محمد کا ہون
رخ پر نور نبی مجہکو دکہانا ہوگا

طاق ابروی محمد کا تصور جب آئی
سر کو محراب مین بالفرض جہکانا ہوگا

یاد آجائین جو ہین گیسوی مشکین نبی
دل دیوانی کو زنجیر توڑانا ہوگا

پیچ دستار محمد کا جو آجاے خیال
دل واقف کو وہان پیچ ہی کہانا ہوگا

جو یہان رہین لغت خیر البشر ہوا — وہان بوستان خلد بریں اوسکا گہر ہوا

محبوب کبریا کی محبت نہین جسی دل — ایمان سی وہ مرد مسیہ رو بدر ہوا

سر نکیون چڑہائین ہم اوسکو بشوق دل — ریحان مین خط سبز نبی کا اثر ہوا

نسیم لطیف مصطفوی کی عرق سی یان — عطر و گلاب و سنبل و مشک اذفر ہوا

اوس چشم سرمگین کی تصوّر سی آندن — آنکہون مین کسقدر ہمری نور بصر ہوا

کیونکر نہ اونکی حسن سی یوسف کا دل ہو چاک — دو نیم جنکی اونگلی پہ جرم قمر ہوا

پہنچا زمین پاک مدینہ مین ای خدا
واقف کا اس جہان سی اگرچہ سفر ہوا

تعالی شانہ کا وصف کب ہمسی ادا ہوگا — کہ لا احصی جناب سرور دین نی کہا ہوگا

جب آیا جوش مین دریای رحمت حق تعالی کا — جناب فخر آدم کو نبی پیدا کیا ہوگا

تب خورشید محشر سی عرق مین خلق ڈوبیگی — لوای مصطفی کا ہمکو اوسدم آسرا ہوگا

پکارینگی محمد امتی یا امتی جسدم — زبان انبیا پہ نفسی نفسی برملا ہوگا

محمد کا عجب نام خدا کیا نام فرخ ہی — کہ ہر دروازہ پہ باغ جنان یہی لکہا ہوگا

دو عالم کی تنعم سی اوسی نفرت نکیونکر ہو
کہ جسکا مخزن راز خدا سی دل لگا ہوگا

پڑا ہو جسکی سر پر سایہ جو دیوار حضرتکا
بدل مشتاق اوسکی سایہ کا بال ہما ہوگا

خدا کا نام رحمن اور نبی کا رحمت عالم
قیامت مین یہین کیا ہی وسیلہ پڑا ہوگا

بروز حشر ہوگا منعقد دیوان عدالت کا
محمد نائب مختار قاضی خود خدا ہوگا

تلین گی عدل کی میزان مین اعمال سب بندونکی
شفیع امت اوسدم شافع روز جزا ہوگا

ابابکر و عمر عثمان و حیدر کا ثنا خوان ہون
مرا چرچا صد اربع مین وافی جابجا ہوگا

قصیدہ گر پڑہون حسن و عشق مین شبیر و شبر کی
زمین و آسمان مین آفرین کا غلغلا ہوگا

جناب فاطمہ کی ہون جو مصروف ثنا خوانی
خدائی مین خدا کی شور تحسین جابجا ہوگا

مہذب ہی مرا دیوان توصیف محمد سی
نکیون مقبول درگاہ جناب کبریا ہوگا

معنون ہی مرا دیوان نام حق تعالی سی
حمایل ہیہ گلوسی قدسیونکا وافیا ہوگا

رتبہ کیا اصل علی سے آپکا
عرش اعظم متکا ہی آپکا

نعت کی عہدہ سی کیون برآئین ہم
مادح و وصف خدا ہی آپ کا

تنکا جسم زار کا بہسکا بخاری
لطف غایت کہہ رہا ہی آپکا

کرد یار پیش شبستان جہان
نور کیا نور خدا ہی آپکا

سورۂ واللیل زلف عنبرین
چہرہ نجم و الضحیٰ ہی آپ کا

گر نہین ہی سورۂ والنور یہ
عارض پر نور کیا ہی آپکا

باعث بخشایش دنیا و دین
نام کیا ہی مصطفیٰ ہی آپکا

قبر مین اور روز رستاخیز مین
یا محمد التجا ہی آپکا

کحل چشم جن و انسان و ملک
جو غبار کفش پا ہی آپ کا

نافہ ہی مرغولۂ زلف سیاہ
خال رخ مشک خطا ہی آپکا

ہی احد احمد بغیر از میم کی
نام کیا نام خدا ہی آپکا

روی انور یا شفیع المذنبین
شمع بزم انبیا ہی آپکا

کیا عجب سایہ نہو واقف اگر
سرو قد ظل خدا ہی آپکا

گر اسی طرح روان اشک کا دریا ہوگا
رفتہ رفتہ سر آیات السود ا پیدا ہوگا

گرد اقدام مبارک کو لگا جب لونگا
دیدۂ جون مہر مجلی نہی اپنا ہوگا

سوی گلزار جنان رخ نکرونگی مر کر
تا سر کوی نبی جو کوئی پہونچا ہوگا

بالیقین دیکھ لیا نور خداوند جہان
رخ پر نور نبی جس نی کہ دیکھا ہوگا

حشر کی دن اوسی لیجائینگی جنت مین ملک
جو کوئی واصف و مداح نبی کا ہوگا

رشک یوسف کو اگر جو انجمن میں بھی ہوئی
مضطرب حشر تلک سعی زلیخا ہوگا

میٹھی میٹھی مری قاتل کی حدیثیں کیا ہیں
نیشکر کشت میں ایسا تو نہ میٹھا ہوگا

ضبط کس طرح کرے عشق محمد کو دل
دم بدم لب پہ مرے نام نبی کا ہوگا

خاک کو میری مدینے میں ذرا پہنچا دو
اے صبا لطف ترا مجھ پہ بڑا ہوگا

مشک کافور کی اوڑ جائیگا لاشہ [illegible]
مدفن واقف اگر غنچہ مدینا ہوگا

حق سے مانگونگا صلہ مدح رسول حق کا
حشر میں پیش خدا جب مرا جانا ہوگا

سر کے بل جاؤنگا گر سوے مدینہ واقف
وارثو کون بخت مراتب کہیں پیدا ہوگا

سنگ دروازۂ احمد پہ اگر سر ہوتا
حشر تک میں تو نہ بیدار مقرر ہوتا

وصف رخسار محمد کا رقم کرتا ہوں
غیرت گل مرا دیوان ہی مقرر ہوتا

عشق دندان مبارک میں ہوا ہوں شیدا
دانہ اشک ہی اب دانہ گوہر ہوتا

دولت وصف رخ و زلف سے ہے صبح و مسا
ذکر اشعار کا بس میری ہی گھر گھر ہوتا

تیری دیدار کا گر شوق نہ ہو دل میں
تو کبھی مسکن عیسی نہ فلک پر ہوتا

تیری رحمت سے میں اے ابر کرم سیر ہوا
سیر ایسا نہ کبھی جز لب کوثر ہوتا

بار آتا نہ کوئی خانۂ ظلمت سے کبھی
جلوہ گر نور نہ تیرا اے پیمبر ہوتا

عشق محبوب خدا کا جو نہوتا دل مین — روح کا تن مین گذر میرے نہ دم بہر ہوتا

کہول کی بیتی لگا انکہہ مین ہم تو لیتی — گر غبار قدم پاک میسر ہوتا

نور حق تو نہ اگر جلوہ دکہاتا اپنا — قطب ہوتا نہ ولی اور نہ پیمبر ہوتا

نجدا سو سی جنان راہ نہ ملتی ہرگز — شافع حشر کی مانند نہ ہمسر ہوتا

جلوہ گر جو رخ پہ نور نہوتا تیرا — مہر ہوتا نہ قمر اور نہ خاور ہوتا

عہدہ جاروب کشی کا جو مجہی ملجاتا
واقفا سر پہ شہی کا مری افسر ہوتا

لکہون گر وصف مین خال رخ پر نور زیبا کا — ہر اک نقطہ یقین بن جا ہی موسی شاہ بیضا کا

غزال دشت یثرب کا گذر شاید ادہر جا ہی — تعشق ہی کیا ساکن مجہی فی الحال صحرا کا

روان ہین اشک یاد گوہر دندان احمد مین — صدف یہ ہمارا بنگیا ہی دُرّ دریا کا

بشر کو ہی کہان طاقت کسی توصیف جو تیری — کہ ہی تعریف عالم الیقین ممدوح مولا کا

شہنشاہ دو عالم کی ولادت کی تہنیت سی — فلک سی بڑہ گیا حصہ تجہہ سطح غبرا کا

ثنا کی قامت معجز ختم المرسلین واقف
وظیفہ ہوگیا ہی حاملان عرش اعلی کا

ورد نام پاک احمد قوت میری جانکا — وصف شاہ دو جہان جبر ہی ہمایکا

عارض پر نور احمد کا بتا دی آئینہ
مدعا بر لا خدایا اس دل حیران کا

پار کر دی بحر عصیاں کی ہنوز سی انجیلا
خوف ہی کشتی کو میری حشر کی طوفان کا

گر مجھی آزاد صدقی سی رسول ہند کی
گرچہ میں عاصی ہوں لائق آتشی زندان کا

سیر باغ کو ہمی احمد ہو گئی واقی نصیب
میں نہیں مشتاق ہوں اب غنچہ و ریحان کا

وصف احمد سی جو آراستہ حال اپنا
خوب گذریگا سحر آخر یہ وصال اپنا

ساتھ مدفن میں ہو دیوان قصائد یہ میرا
تا فرشتوں کو بتاؤں عمل صال اپنا

ہی قربان سراپاک رسول عربی
ماسوا جان کی حاضر نہیں کچھ مال اپنا

صورت ذرہ بیتاب ہے حالت دل کی
اب دکھا دیجیئی خورشید سا وہ گال اپنا

سیدا پھر خدا منہ کو ذرا دکھلا دے
ہی جدائی سی تری سخت برا حال اپنا

گر پسند آوے تصدق کی ہی عمر و شرف
خدمت خاص میں ہیہ ایک دن اور سال اپنا

دست ہمت میں دلا دیجیئی ای شافع حشر
دن قیامت کی مجھی نامۂ اعمال اپنا

مثل اسپند سویدا ہی جگر کو داروں
جو دکھا دیویں ہمیں سبز وہ سیہ خال اپنا

مجھکو امید ہی واقی یہ رسول حق سی
دن قیامت کی وہ شافع ہو بہر حال اپنا

بیاں ہو کس زباں سے وصف اے خیر الوریٰ تیرا
کہ ہے عرش معلی سے بھی اعلیٰ مرتبا تیرا

کیا عرش بریں کو حق نے جب مسکن تیرا
ہوا ثابت ہمیں اس سے بڑا ہی مرتبا تیرا

کہاں طاقت بشر کو ہے کہ شرح و ثنا تیرے
کہ قرآں میں خدا نے وصف لکھا جا بجا تیرا

یقیں تو مظہر ذات خدا ہے سرور عالم
کہ ہر ذرہ میں چمکا نور اے بدر الدجا تیرا

ہے تیری آنکھ کی تعریف میں واللیل والضحیٰ
بیاں کرتا ہے نور حسن عارض والضحیٰ تیرا

لکھا اسم مبارک کو ترے ہے باب جنت پہ
خدا کے پاس کس درجہ ہے قائم مرتبا تیرا

یقیں واقف کو ہے کھولیگا باب خلد کو رضوان
وہاں لیتے ہیں نام پاک اے مشکل کشا تیرا

ہوئی ہے وصف نبی کو مری زباں پیدا
اسی لئے ہوئی میری دل اور جاں پیدا

ہوا جہاں میں اشباہ انس و جاں پیدا
نہ کیوں جہاں کو خوشی ہو جہاں جہاں پیدا

خوشی کو دیجیو اب سیکڑوں مبارکباد
شفیع حشر ہوا بہر عاصیاں پیدا

ترانہ سنجی عشرت سے اب مچائیں دھوم
ہوا ہے غیرت گلزار بلبلاں پیدا

جناب خالق کونین کا ترحم ہے
کیا جو امت احمد میں ہمکو یہاں پیدا

پھریں نہ دشت ضلالت میں بھٹکے ہم
کیا خدا نے محمد سا پاسباں پیدا

ہوا ہے سرقہ اخبار آسماں موقوف
رسول برحق حق کا ہوا نشان پیدا

کہا ہی سارق خنا چرخ نی جاکر — تمہاری پاس نہ ہم ہونگی رہبان پیدا
اگر ہی خواہش اقبال آخرت تمکو — کرو خلوص عقیدت نبی سی یہان پیدا
کری ہین کنگری چودہ محل کسری کی — ہوا جو معجزہ فخر مسلمان پیدا
برای عفو گناہان اصغر و اکبر — محبت نبوی کا کرو نشان پیدا
ہزار شکر خداوند خالق اکوان — کیا ہی مجھکو محمد کا مدح خوان پیدا

ہوا ہماری پہ ہی فرض واجب ای واقفی
پی ثنای محمد کرین زبان پیدا

کرو نبی کا ذرا دل مین اپنی غم پیدا — برای عفو کنند دیدہ ہای نم پیدا
زمین و لوح و فلک عرش اور قلم پیدا — ہوی ہی بہر محمد ہین یکقلم پیدا
برای شکر خدا و ثنای پیغمبر — ہوا ہی قالب خاکی مین اپنی دم پیدا
طفیل ذکر نبی سی ہی کسقدر روشن — نکیونکہ رشک کری انکا جام جم پیدا
نبی کا ہی کف پا آئنہ سکندر کا — سخن یہ دل نی کیا ماہ کی قسم پیدا
نبی کی مہر نبوت پہ کیجئی تصدیق — وگرنہ ہوویگا خاطر پہ یک ورم پیدا
نبی کی ذات مبارک کی فیض و رحمت سی — خدا کا ہم پہ ہی الطاف و کرم پیدا
برای عفو معاصی عاصیان واقفی — کیا شفیع محمد ساحق نی کم پیدا

ہی عبادت حق کم نہین ملائک ہین
برای معرفت حق ہوی ہین ہم پیدا

نہین ہی تیغ سیاست سی حشر کی کچھ خوف
ہی فضل حق کا مری جسم پر جہلم پیدا

جراحت دل عاصی کی التیام کو یہان
خدا کی رحم کا مرہم ہی دمبدم پیدا

رسول حق کی گل داغ عشق سی واقف
ہوا ہی دل مین مری گلشن ارم پیدا

چمکا جہان مین جب سے رخسار مصطفا
روشن کن جہان ہی انوار مصطفا

کافر وہی ہی جو کرے انکار مصطفا
دیندار ہی وہ جو کرے اقرار مصطفا

سیلا کی طرح معدن گوہر بنا دیا
ہی زیب گوش لولوی گفتار مصطفا

ہین آسمان عز و شرافت کی برج کی
شمس و قمر وہ عترت اطہار مصطفا

ذات شریف سید ابرار جان و روح
عنصر ہین جسم دین کی وہ یار مصطفا

تحت الثری بھی نور سی معمور ہوگیا
چمکا وہان پہ جو مہ رخسار مصطفا

کانون نے سیر ہی ہوی تنگ شکر کیا
سنکر کلام لعل شکر بار مصطفا

تا تار بنگیا ہی مرا خانہ دماغ
سونگھی جو بوی زلف گرہ بار مصطفا

کیونکر مشام جان نہ معطر ہو دوستا
سنبل ہی یعنی زلف گرہ دار مصطفا

ہمیں یہ وقت ہی دیتا ہے نبی کی یار کا رونا
ابابکر و عمر عثمان علی ان چار کا رونا

بنا دی کیوں نہ میری تن کو صورت نیزہ رشک کی
ستون باوفا حضرت کی تکیہ دار کا رونا

غم اوس ہی محبوب خدا سے لایزالی میں
بلال آ ساگر سے لاغر بدن کو زار کا رونا

برنگ خار و خس یا ذرہ میں جسم لاغر کو
بہا کر لے گیا ہے چشم دریابار کا رونا

تصور میں دُرِ دندان سے یا تیغ ستم کی
گھلا ہے کیوں نہ شبنم سا مجھے ہر بار کا رونا

وفات سید عالم قیامت سے قیامت ہے
قیامت تھا رسول اللہ کی انصار کا رونا

مدینہ ہو گیا ماتم کدہ حضرت کی رحلت سے
اوٹھاتا شور محشر کا ہے ہر غمخوار کا رونا

بنا پانی بہا دیتا ہے دلکو چشم کی رہ سے
بلال خستہ دل کا عترت اطہار کا رونا

قیامت کی دلاتا یاد ہے واقف سر غم کو
در و دیوار کا اشجار اور احجار کا رونا

دلکو ہے تصور مری کس شوخ حسین کا
اب آنکھوں میں جلوہ ہے مہ و خور کی جبین کا

اوس عارض گلرنگ کی پرتو فگنی سے
رنگین ہوا کیا ہے گلستان زمین کا

ہے مصحف رخسار نبی دنیا میں جسکے
دنیا میں حصول اوسکو ہوا علم الیقین کا

پاک آب شفاعت سے پیمبر کی ہی ہوگا
دامان معاصی کہیں اور مہین کا

جبریل نے اوس حسن سے اوٹھایا جو پردہ
روشن ہوا افلاک کا منہ اور زمین کا

فصحای عرب نے جو سنی اُنکی باتین — منہہ بند کیا اپنے چنان اور چنین کا

جو کوئی نبوت سے ہوا آنکے منکر — وہ مردِ شقی ہے نہ یہان کا نہ کہین کا

کچھ جای تعجب نہین وہ مالک اسری — یک آن مین گر سیر کرے عرش برین کا

اب چین جبین سے ہے ہی آنکی روشن — معراج ہی پای سخا سرحد جبین کا

جلوے سے گل عارض پاک نبوی کے — پھولا ہے چمن دہر کا اور خلد برین کا

واقف ہے بنا تار نظر تار شعاعی
ہے دہیان مجھے کس رخ خورشید مبین کا

شکر حق کا کہ پیمبر کو پیمبر سمجھا — ماہ کو ماہ اور اختر کو مین اختر سمجھا

وصل احمد کو مین جنت سے بھی برتر سمجھا — داغ ہجر انکو مین دوزخ کی برابر سمجھا

رخ پر نور کو مین صبح منور سمجھا — زلف شبرنگ کو واللیل سے بہتر سمجھا

سورۂ نون مین ابرو کو مقرر سمجھا — آنکہہ کو سورۂ والضحی پر سمجھا

لب جانبخش محمد کو مین کوثر سمجھا — قامت پاک کو جنت کا صنوبر سمجھا

یوسف مصر کو مین انکا چاکر سمجھا — آئینہ دار رخ پاک سکندر سمجھا

آپکو راہبر اول و آخر سمجھا — سب اولو العزم مین مین افضل و بہتر سمجھا

مجھکو اللہ نے بینائی عطا کی کیسا — چار یاران محمد کو برابر سمجھا

قفس تن سی کری طائر جان جب پرواز — ای خدا کلمۂ طیب مجھی دم بھر سمجھا

آشیانہ مین ہی قالب کی نہین ہی بنائے — دلکو مین اُنکی روضہ کا کبوتر سمجھا

رخ انور کی تجلی سی منور کردو — ای نبیؐ گور کو مین تا رو فلک سمجھا

حق تعالی کو خطا بخش و خطا پوشندہ عذر — شاہ لولاک کو مین شافع محشر سمجھا

دلکو گنجینہ زبان اپنی کو کنجی واقفی
دہن وصف احمدؐ کو یقین در سمجھا

ذرون کو رخ نی آپ کی اختر بنا دیا — خورشید آسمان کو منور بنا دیا

اولٹا نقاب شکو رخ تابناک سی — سطح فلک کو خور کی برابر بنا دیا

محبوب حق کی ابرو نی بنا کی عشق نی — شکل ہلال جسم کو لاغر بنا دیا

عاشق ہوا وہ حسن پہ ان جسین کا مین افلاک کی — شمس و قمر کو جسنی منور بنا دیا

قربان اپنی جانکو کرسو ہزار بار — روضہ کا مصطفیؐ کی کبوتر بنا دیا

اکسیر چشم لطف سی حق کی رسول نی — میری مس وجود کو کیا زر بنا دیا

مینی قد رسول خدا کی خیال مین — خاطر کو اپنی شکل صنوبر بنا دیا

محبوب کبریا کی محبت کی درد نی — میری بدن کو کاغذ مسطر بنا دیا

عشق جناب سرور عالم نی واہ وا — لطفی کی مجھکو دشت مین کیا گھر بنا دیا

جب ہوا وہ نکلی ایسی بس بعد سالک کی وہ چار | جن گناہان جرم عمر کیا ہی دو بارا ہو گیا

ہم گنہگاران بیکس کو بروز رستخیز
کلمۂ طیب کا ای واقی سہارا ہو گیا

نام حق اپنی زبان کا ہی وظیفا ٹھہرا | جو ہر دلکی صفائی کا وسیلا ٹھہرا
کیون نہو نغمہ سرا ہی صفت احمد پاک | گل سی رخسار کا دل بلبل شیدا ٹھہرا
برق رفتار براق نبوی کی دیکھو | طرفۃ العین سر عرش معلی ٹھہرا
عوض جرم عطا اپنی کری ہی رحمت | رب و مربوب مین کیا خوب یہ سودا ٹھہرا
کونسی غیرت طوبی کی ہی یقدم کی خبر | سرو جنت مین ادب سی ہی یکپا ٹھہرا
شاہ لولاک کی صدقی سی خداوند کریم | روز رحلت مرا جمعہ سوی عقبا ٹھہرا
جب سوا نیزی پہ خورشید قیامت اوی | مجھکو دامان نبی کی تہ سایا ٹھہرا
ہوس اب یہ روضۂ اقدس کی زیارت کی ہے | جز مدینہ کہین مجھکو نہ خدایا ٹھہرا
خلع نعلین کا موسی کو ہوا طور پہ حکم | مصطفی عرش پہ پہنچی ہوی جوتا ٹھہرا
پل و دوزخ پہ مری چلنی کی پہنچی نوبت | راستی مین نہ الٰہی تو مرا پا ٹھہرا
مرگ اور زیست ہماری ہی تری سی رحمت | دار رحمت ترا مسکن ہی ہمارا ٹھہرا
جب ہوا انکی معراج کا واقی کو خیال | دل یہہ افلاک پہ جا شکل مسیحا ٹھہرا

جو کہ داماں رسول انس و جان ہیں آگیا
ظل افضال خداوند جہاں ہیں آگیا

رعب اعجاز نبوت سیں رسول اکرم کے
زلزلہ یک کو شاہ نوشیرواں ہیں آگیا

کیوں نہ کھوں سیاہ مہندی اکھیوں میں آنکھوں ہے
حسن قامت آپکا سرو رواں ہیں آگیا

کیوں نہ چوسیں طوطیاں روضہ خلد برین
وصف لب حضرت کا جب نبی نہاں ہیں آگیا

دست قدرت سیں بنایا حق نے آدم کو اگر
نور احمد نور سیں حق کی عیاں ہیں آگیا

حکم رب سیں سجدہ آدم کو ملایک نے کیا
ہر دو عالم آپکی حکم رواں ہیں آگیا

زندہ پہنچایا خدا نے خلد ہیں ادریس کو
نور حق و دقاب قوسین کی مکاں ہیں آگیا

غرق ہونیسیں بچے جو نوح پر ایمان لائے
یمن سیں حضرت کی ہر کافر اماں ہیں آگیا

توڑا ابراہیم نے ڈالا تبر کی ضرب سے
زلزلہ حضرت کی ایماسیں بتاں ہیں آگیا

یوسف کنعاں کی غم ہیں مبتلا یعقوب تھے
امت عاصی کا غم حضرت کی جاں ہیں آگیا

تخت فرمان سلیمان باد پیما تخت تھا
یہاں براق برق پا حضرت کی زیر ران ہیں آگیا

گر مسیحا نے چہارم چرخ کو مسکن کیا
فخر موجودات قصر لامکاں ہیں آگیا

تھا فقط بے نطق افعی عصا میں موسی کی
ہجر احمد سیں ستون شور و فغاں ہیں آگیا

سنگ سیں پیدا کیا صالح نے چشمہ آب کا
انگلیوں سنی آپکی پانی رواں ہیں آگیا

کو سی محبوب الٰہی میں جو آجا کوئی
ہے یقین واقف کو وہ دارالاماں ہیں آگیا

تجلی دانت کی ہی یا کہ ہی برق جہان یارب | کہ جسکی روشنی سی ہو گیا روشن مکان یارب
کہون بھر قدم کیونکر نہ میں حسن محمد کو | ہوا ہی جسکی حسن خوبی سی روشن جہان یارب
بیان کیتا ہون وصف خال و دندان مبارک کو | زبان گوہر کری مانند نیسان درفشان یارب
ثنا ہی جا رخ انور احمد کی ہی دو لب سی | مجہی دو جہانکی بزم میں روشن بیان یارب
تجلی سر عالم دل تاریک میں سی | نہ ہی فانوس کا کر روشن عجب یک شمع ان یارب
سقیم و ناتوان ہون میں حکیم دو جہان ہی تو | عطا کر صحت کامل کہ ہو آرام جان یارب

امان دی حشر کی صدمات سی واقفی عاصی کو
طفیل آل اطہار رسول انس و جان یارب

## ردیف تای فوقانیہ

رسول اللہ کی ہی نیشکر بات | کہ ہی قند مکرر سی سمر بات
جو شایع ہوگا آئندہ جہان مین | محمد کہہ جسکی وہ پیشتر بات
دہان جان و دل ہوا شیرین | وہ میٹھی کیا کہون تہی کسقدر بات
سخن تہا انکا منونکا سحر و تزویر | ہدایت تہی نبی کی سر بسر بات
کہان جانی کوئی قربت نبی کی | خدا نی کی نبی سی بیشتر بات
شجر حجر و ادب سی ہی چل آیا | محمد مصطفی کی گوش کر بات

نہین مردون ہی پر کچھ منحصر ہی | تسخر کرتی تھی شہ سی اور حجر بات
فصیحان عرب سی کیون نہو فرق | کہ اونکی شام حضرت کی سحر بات
ہی اویزان ہر اک کی گوش جان مین | محمد کی ہی مانند گہر بات
جو تھی اسرار قابل اختفا کے | کہی حضرت سی حق نی کھولکر بات
طفیل وصف خاص احمدی سے | مری مشہور ہی ہر ایک گہر بات

اگر کہنی کی ہو وافی ضرورت
بجز وصف محمد کچہ نکر بات

چمکا جو ازل مین مہ تابان نبوت | روشن ہوا کاشانہ ایوان نبوت
تو وہ گل خندان ہی سالک کے چمن مین | خندان ہی تری ذات سی بستان نبوت
زنجیر بپا ہو گئی جون قیس نبی سب | دیکھی جو تری کاکل پیچان نبوت
ہین دیدۂ خورشید و قمر صورت حیران | عارض ہین تری مرات درخشان نبوت
سب ہوگئین تابع تری فرمان کی پریان | ای تخت نشین فخر سلیمان نبوت
اعدا کو ہزیمت ہوئی کیا عجب ہی تیرے | الحق کہ تو ہی ضیغم میدان نبوت
تو باعث ایجاد دو عالم ہی شہ دین | محکم ہی تری ذات سی ارکان نبوت
اللہ نی کیا رتبہ عالی تمہین بخشا | ای خاتم انگشت سلیمان نبوت

سرکار خداوند دو عالم سی یقینا
حاصل ہی جو چاہو تمہین سامان نبوت

زمزم بھول گئی آہوی صحرای ضلالت
آنکھین ہین غزالان بیابان نبوت

حاصل ہی اگر عرش معلی کو بلندی
ہی اوس سی بھی عالی ترا دیوان نبوت

کیونکر نہ کہین سر تری دروازہ پہ مرسل
دارائی نبوت ہی تو سلطان نبوت

محروم نہ رکھہ لطف سی وافی کو تو شاہا
ہی ذات تری منبع فیضان نبوت

گل رخسار ہی کیا حسرت گلہای بہشت
سرو قامت بھی ہی وہ غیرت طوبای بہشت

بعد مردن نہ ملی کیونکہ ہمین جای بہشت
اپنا آقا ہی یقین مالک و مولای بہشت

اسکا نام ہی مرقوم بدر ہای بہشت
کیا منور ہی درخشندہ ہی سیمای بہشت

اوسکو کہدیجئی جو کوئی ہی جویای بہشت
دیکھہ آ کوئی مدینی مین تماشای بہشت

آینہ وار رکھی پیش نظر اوٹھو تو ہم
گر کہین نقش کف پای نبی پای بہشت

مست ہون بادہ گلرنگ لب احمد کی
مین نہین مانگتا ہون ساغر صہبای بہشت

خال پر نور نبی سی جو مری سینہ مین ہی داغ
نار غیرت مین جلی ہی گل حمرای بہشت

عاشق روی محمد ہون ازل سی یارب
مین نہ طالب ہون گلون کا ہون نہ جویای بہشت

ذات سردار دو عالم کی تصدق سی دلا
شب معراج بڑھی قیمت کالای بہشت

گرچہ ہم دوزخ اسفل کی ہین لایق وافی
شاہ لولاک کا صدقہ ہمین ملجاتی بہشت

| | |
|---|---|
| سبزہ خط ہی وہ ریحان بہشت | زلف پیچان سنبلستان بہشت |
| چشم والا دیدہ محبوب خدا | زیب نرگستان بستان بہشت |
| دیکھہ اکو ہی مدینہ زاہدا | ہی اگر تو دل سی خواہان بہشت |
| یاد مین اوس عارض گلرنگ کی | خوش سرایندہ ہین غلمان بہشت |
| نام سنکر آپ کا درو کہا | یعنی رضوان ہی جو دربان بہشت |
| رنگ رخسار رسول پاک ہی | رونق افزای گلستان بہشت |
| گل سی رخسارون پہ مجنون ہوگیا | قیس کی مانند رضوان بہشت |
| سایہ مژگان مین انکھین آپکی | یون نمایان ہین کہ شیران بہشت |
| کسکی رخسارون کا ہی مجہکو خیال | سامنی پہولا ہی بستان بہشت |
| اس قصیدہ کی صلہ مین دی خدا | ایک سرابستان ذیشان بہشت |

آپکی مقدم سی ہین کیا کامیاب
وافیا غلمان و حوران بہشت

| | |
|---|---|
| اگر زاہدا تو ہی جویای جنت | مدینی مین دیکہہ آ تماشای جنت |

یقین ہی مجھی یہ نہ پہر جاتی جنت | مدینی مین یکبار گر آتی جنت
مدینی کو جنت ہی جنت کہیگا | جو دیکھیگا کوئی شناسائی جنت
مقابل قدر است مصطفی کی | جہکاتا ہی سر اپنا طوبائی جنت
مدینہ ہی مسکن شہ دوسرا کا | اوٹھا سر پہ رضوان یہان لاتی جنت
ہین درج توصیف رخسار احمدؐ | ورق چاہیی ہمکو لکھاتی جنت
محمدؐ کی نام مبارک کی دولت | سنور ہی جون ماہ سیمائی جنت
مدینی کی ہون بادشہ کا گدا مین | نہ مانگون مین رضوان سی نعمائی جنت

اگر دیکھی خورشید رخسار احمدؐ
ہی واقف یقین یہہ کہ غش کہاتی جنت

ہوئی مولد مین کہا اوسنی یہی آج کی رات | جسکو آغوش مین کعبی نی لیا آج کی رات
جب خرامان خداوند دو عالم آکر | لیا جبریل نی گہوارہ جہلا آج کی رات
شافع روز قیامت کا تولد ہی آج | کیون نہون گرم طرب شاہ و گدا آج کی رات
نور سا ہوگیا یک عرش سی تا فرش زمین | جمکا خورشید قدم صل علی آج کی رات
حسن صورت کی تجلی سی شہ عالم کی | ماہ ہی مکتسب نور و ضیا آج کی رات
آتش رعب جلالت سی رسول حق کی | کفر کفار کا دفتر ہی جلا آج کی رات

ہیبت معجزہ سرور دین سی فی الفور
گر پڑی کعبی اصنام دلا آجکی رات

مقدم سید عالم کی ہی قوت کی سبب
دین اسلام کو کیا نور ہوا آجکی رات

شور شادی کا اوٹہا بزم جہانمین وا ہی
آئی بتون ہی جلاجل کی صدا آجکی رات

## ردیف ثائی مثلثہ

سخت جانہا ہی ہجران الغیاث
الغیاث ای وصل یا کان الغیاث

راہ سی شیطان مجہی لیجاتا ہی
پیشوا ای پیشوایان الغیاث

ہول محشر سے مرا دل دہڑکی ہی
الغیاث ای فخر دوران الغیاث

کہینچ لینا نار دوزخ سی مجہی
ای شفیع اہل عصیان الغیاث

چہاگیا دل پہ مری خوف صراط
الغیاث ای مونس جان الغیاث

خوف آتش سی جلون ہی رات دن
الغیاث ای ابر رحمت الغیاث

تیرگی سی قبر کی گہبرائی جان
الغیاث ای نور ایمان الغیاث

نزع کی سختی سی دل ہی مضطرب
الغیاث ای مشکل آسان الغیاث

حشر مین رسوا ہونی دو مجہے
ای شہ جن و انسان الغیاث

تشنگی حشر کا دل پہ ہی غم
الغیاث ای ابر باران الغیاث

دل حوادث سی جہاں کی خستہ ہے | الغیاث ای وِردِ خندان الغیاث

ہی سوال حشر کا واقفی کو غم
الغیاث ای وحی و قرآن الغیاث

غفلت مین کھونا عمر کو ای ہی نا بحث | کر فکر عاقبت کہ ہی فکر جہان عبث
حمد خدا و نعت محمد سی پھر کیون | پیدا خدا نی کی نہین منہہ مین یا زبان عبث
کرنا مقام وادی یثرب مین چاہیی | بہٹکی جہا نہین پہرتا ہی کاروان عبث
آباد کی کو چ جہان سی شمار ہی | یہان نعرہ زن نہین ہی جسکی زبان عبث
چوب ید نبی کی اشارہ سی گر گئی | کیون پوجتی ہی تو انکو ہوای ابہان عبث
اپنی نبی کی رخ کا نہ رنگ اور نہ بو | پالی ہی نخل گل کو تو ای باغبان عبث

پیش از فنا لحد مین روان توشہ کیجیی
واقفی نکیجی عمر روانکو روان عبث

## ردیف جیم تازی

ہی پل صراط پہ مجھی رہبر کی احتیاج | یعنی جناب پاک پیمبر کی احتیاج
اعمال گرچہ نیک ہون اپنی پی بہشت | تس پر بہی تقویت کو ہی رہبر احتیاج
مسکن ہمارا یثرب و بطحا کا دشت ہی | غمگین جنون زدہ کو کہان گہر کی احتیاج

صہبا ہی لب سی ساقی کوثر کی مست ہون
جمشید کی نہین مجھی ساغر کی احتیاج

سنکر حدیث لعل لب مصطفی کو یون
شیرین ہی کام جان نہین شکر کی احتیاج

دلمین خیال قامت موزون سما گیا
اس باغ کو نہین ہی صنوبر کی احتیاج

پیش نظر ہی اپنی گل عارض رسول
آنکھونکو اب نہین ہی گل تر کی احتیاج

روشن ہی داغ عشق محمد سی دل مرا
اس آسمانکو نہین اختر کی احتیاج

کرتی مجھی شہید ہین ابرو رسول کی
شمشیر کی نہین مجھی خنجر کی احتیاج

جز تقویت خدا کی مین اپنی امور مین
رکھتا نہین ہون جیش و برادر کی احتیاج

ذکر رسول دفع شیاطین ہی وافیا
مجھکو نہین ہی سد سکندر کی احتیاج

مال دنیا کی نہین رکھتا ہون اصلا احتیاج
دولت دیدار احمد کی ہی ہون کو احتیاج

دولت دین رسول اللہ حاصل ہو جسی
کب تری ہی اوسکو اقبال دنیا کی احتیاج

آوی جب یوم یفر المرء کا دن یا نبی
آپکی ہووی سب خلقت کو اوس جا احتیاج

روضہ اقدس کی رہتا ہون تصدق رات دن
طوف کعبی کی نہین رکھتا ہون اصلا احتیاج

مدفن وافی مدینہ ہو یہی ہی آرزو
قاضی الحاجات یہ میری تو بر لا احتیاج

اللہ نی براق آپ بہجا یا شب معراج
پہر عرش پہ حضرتکو بولا یا شب معراج

حق پردہ سی باہر نکل آیا شب معراج
اور نعمت دیدار چکہا یا شب معراج

اسرار جلی اور خفی سی کیا آگاہ
پس کوئی دقیقہ نہ چہپایا شب معراج

عالم کا وہی آگی خداوند جہاں کی
مختار شفاعت نظر آیا شب معراج

وہ تحفہ عطا حق نی محمدؐ کو کیا ہی
جو عیسیٰؑ و موسیٰؑ نی نپایا شب معراج

کر قطع و برید او سی قد متو نکی ابر
الفت کا سرو پا تہا پہنایا شب معراج

اللہ رہی سرعت کہ نہین وح کو حاصل
تہا گرم بچہونا جو پہر آیا شب معراج

کر دولت دیدار سی حضرتکو مشرف
مستغنی دارین بنایا شب معراج

کیا رتبہ و درجہ ہی رسول عربی کا
جلوہ او نہین کیا حق نی دکہایا شب معراج

اقصی مین ملک او نہی رسالہ نبیونکو
دوگانہ محمدؐ نی پڑہایا شب معراج

جو عقدہ لا حل تہی وہ حل ہو گئی واقف
کل رمز معما کا کہلا یا شب معراج

## ردیف جیم فارسی

دوزخ کی آگ سی مجہی ای کردگار کہینچ
مین مست رسول ہون پروردگار کہینچ

تشنہ رسول کی ہون زنخدانکی آب کا
کوثر نہ مجہکو اپنی طرف بار بار کہینچ

گرمی آفتاب قیامت کی سوزسی
عرصات مین نهین کهڑی بهنی کی مجهکو تاب
لیجی مجهکو چهین کی مالک کی هاته سی
زنهار مصطفی په هون دسی نثار مین
امید مغفرت په کئی هین هین گناه
مجهکو غم مژه فی بهی کی کیا هی زار

زیر لوا تو مجهکو رسول کبار کهینچ
نزدیک اپنی ای شه ذوالاقتدار کهینچ
دوزخ مین تا کری نه مجهی کوئی بار کهینچ
باغ بهشت مین مجهی گلعذار کهینچ
سوی سقر مجهی نه ای آمرزگار کهینچ
اپنی طرف کو وادی یثرب کی خار کهینچ

مرغ کمند زلف نبی کو نه وافیا
رحمت کی اب وه اپنی هی زنهار کهینچ

هوگا سرای فانی سی اپنا جس آن کوچ
لیجائی مجهکو کهینچ کی جذبهٔ شوق دل
کر فکر زاد راحله تا جان هی جسم مین
ای آفتاب روی محمد طلوع هو

جز نام حق بدلسی نکرنا تو جان کوچ
هو ناقه نبی کا جدهر ساربان کوچ
اس کاروانسی کر چکی پیر و جوان کوچ
کرتا علی الصباح هی یه ناتوان کوچ

دامان از نه و گل امید سی بهرن
وافی هو میرا سوی مدینه جس آن کوچ

## ردیف حای حطی

کوچی مین گر نبی کی جو یکبار آئی روح / باغ جنان کی ہمت نہ پہر چند جا ہی روح

بو عرق سی آنکی گر بہر دپایی روح / مشک خطا کا نام نہ پہر منہہ پہ لا ہی روح

جسم نبی کی پایی لطافت نہ نہیا / کوثر مین بار بار اگرچہ نہا ہی روح

اوٹھون نہ آستان رسول کریم سی / تحریص باغ خلد مجہی گر دلا ہی روح

رضوان کی بی طلب نکرون سیر خلد کی / جاتی نہین خدا کی بغیر از بلا ہی روح

مانند مشک ناب معطر یقین ہو / اپنی کو زلف مین جو نبی کی بسا ہی روح

واقی لطیف گرچہ لطافت مین طاق ہی
جسم نبی کی ساہمنی کب منہہ اوٹہا ہی روح

## ردیف خای معجمہ

گرچہ ہی لعل بدخشان رنگ مین بسیار سرخ / مصطفی کی لب کی سرخیسی ہی کم و چار سرخ

گلشن باغ رخ نبی احمد سی ہی سب گلزار سرخ / شاخ سرخ و برگ سرخ و غنچہ سرخ و بار سرخ

جب لگا لکہنی کو مین توصیف لعل مصطفی / ہو گیا میری قلم کی نال کا ہر تار سرخ

یاد مین ان گل سی رخسارونکی جو رونی لگا / ہو گیا خون جگر سی میری گیا تا تار سرخ

کس گل رخسار کی اب یاد آتی ہی مجھی / اشک خونی سی ہوا ہی نین بیدار سرخ

یاد مین معشوق کی خون دل روتا ہون مین / جون رنگ گل ہو گیا آنسو کا ہر یک تار سرخ

وصفِ لعلِ مصطفی لکھنی کی خاطر چاہیی
نظم ہو بیچ عقیق خاتم ختم الرسل

روشنائی لعل و یاقوت کی و چار سرخ
اپنی دیوان مین لکھین ہم لعل سی اشعار سرخ

واقفا وصفِ گل رخسار احمد کی سبب
بخت سبز سبز بختان گل سی ہی عبار سرخ

## ردیف دال مہملہ

جنت سی نہین کم ہی سر کوی محمد
آتی ہی نظر صورت اسرار جہان سب
شاہان جہان سی مرا بڑہ جاہی گا مرتبہ
پابستہ زنجیر گنہ کون رہیگا
مرقد سی نکالون ہین جب ہین سر کو خدایا
ہوتا ہی کوئی دم مین قلم ہمسر سدرہ

ہی مشک ختائی سی فزون بوی محمد
آئینہ روشن ہی دلا روی محمد
مل جای جو دربانی مشکوی محمد
کہل جائین گی جب حشر مین گیسوی محمد
بتلا دی مجہی صورت دلجوی محمد
لکھتا ہون مین وصف قد دلجوی محمد

واقف شب معراج بدرگاہ الہی
پس بہر شفاعت تہی تکا پوی محمد

درد دل کو عجب دوا ہی درود
ورد رکہیئے درود کا ہر دم

سو مسو مشکل کیمیا ہی درود
دافع رنج اور بلا ہی درود

کون اوسکو خرید سکتا ہی | دُرِ یکتا ہی بے بہا ہی درود
حشر کی دن نجات ہو اوسکو | جان اور دل سی جو پڑھا ہی درود
ہی درودِ شریف ورد اپنا | تحفہ درگہ الٰہ ہی درود
شگفتہ کیون نہو وی بلبلِ دل | گلِ گلزار با صفا ہی درود
وِردِ جان کیجئی صباح و مسا | صیقلِ زنگِ دل بجا ہی درود

راہی بینوا سے واقفؔ کو
آخری راہ کا نوا ہی درود

نامِ احمدؐ پہ صبح و شام درود | مومنو پڑہیو مدام درود
ہوگا وہ داخل بہشت برین | جو پڑہیگا بدل مدام درود
تحفہ بارگاہ باری ہی | مشتہر جسکا اب ہی نام درود
مثلِ خورشید پر ضیائی فلک | دور دل سی کری ظلام درود
شبِ معراج حقتعالی نی | بہیجا احمدؐ پہ ہی سلام درود
زنگِ مرآتِ دل کا مصقلہ ہی | پڑہیو دل سی ای خاص عام درود

یا الٰہی طفیلِ احمدؐ سے
وردِ واقفؔ رہی دوام درود

## ردیف ذال معجمہ

نام احمد ہی سی دفع بلا کا تعویذ
کسی عامل کا مجھی چاہئی کیا تعویذ

ہین ہوئ ہن شیدا ہی حمایل شہ خوبان جہان
مجھکو کافی ہی فقط نام خدا کا تعویذ

شوق مین خاک مدینہ کی گہلا جاتا ہون
باندہتی ہین سی گلی خاک شفا کا تعویذ

مرض دل کا ازالہ وہین ہوجاتا ہی
لیتی ہین نام نبی کا مری سچا تعویذ

ہول محشر سی جو دہڑکی گا کلیجا میرا
تربت پاک کا دہوون ہوگی ہونیگا تعویذ

آتش دوزخ اسفل سی بچانیکی لئی
پاس ہم رکہتی ہین کلمی خدا کا تعویذ

نام احمد کا رکہو جانکی پردہ مین چہپا
ہاتہ سی جاتا ہی اگر رکہ جو ہی اچہا تعویذ

جانکو حشر کی صدموں سی پہنچی آسیب
آپکی نام کا رکہہ لیوی جو لکہا تعویذ

مرض عشق محمد سی ہی واقی بیمار
کام کیا آئی فلیتہ کوئی گنڈا تعویذ

## ردیف رای مہملہ

کیون نہ غش آوی مجھی دیکھ ہی پیر و دیکھکر
غش ہوا سوسی کو لمعان طور دیکھکر

عارض گلرنگ حضرت کا تصور کیا
وقت گلگشت چمن وی گل تر دیکھکر

آفرین کی جای ہی تحسین کا ہی محل
ہوگیا ہون قتل اوس کا جو ہر دیکھکر

حشر میں رضوان لیجاتی کا قصر خلد میں
امت احمد کا رخسار منور دیکھکر

پہینکیگا حشر میں زمین کلمہ کو آفتاب
پیروان مصطفیٰ کی سر کا افسر دیکھکر

بی تحاشا بہاگتی ہو ہانستی شیطان آج
جس جگہ پر رہگیا جبریل بہی پر دیکھکر

قبر اندر آنکہ پہر جائینگی منکر نکیر
عاشق روی نبی کا منہ منور دیکھکر

سبکی بہلی قصر باغ خلد میں لیجائینگی
اپنی ہر ہر فرد امت کو پیمبر دیکھکر

مار کر غوطی نہا دینگی اور دہو دینگی جسم
ہم طفیل مصطفیٰ سی حوض کوثر دیکھکر

مسلمان حق کو حاصل ہوگا جنت کا مقام
امت احمد کا رتبہ سبسی برتر دیکھکر

بند آنکہیں ہوگئیں موسی کی اک لمعا سی تنبیہ
آئی حضرت عرش سی پہر وہی در دیکھکر

کلمہ طیب کی دولت سی کہ نیران ہو
ہٹ گئی یاجوج جون سد سکندر دیکھکر

باب جنت کا تصور آگیا واقعی ہمین
روضہ پر نور شاہنشاہ کا در دیکھکر

عشق میں آجائیں نکیونکر اب تجہی ہم دیکھکر
ہوگئی بیخود ملایک آدم دیکھکر

دلکو اپنی کر چکی کیا سی کرن اب تار تار
ای رسول حق تری جہنڈیکا پرچم دیکھکر

سنبل باغ جنان ہی انکا پیچ و تاب
ای رسول اللہ تیری زلف پر خم دیکھکر

طائر طیار سا کیونکر نہ دم بہر میں اوڑی
قالب خاکی میں بہہ اسی تجہی ہم دیکھکر

ساغر زرینہ گلگوں می دو آتشہ
پھینک دی لعل لب شیریں تبسم دیکھکر

ہم سی اوٹھا بی نگہ کیونکر سمت پای مصطفی
سبزۂ نوخاستہ کو تیری اسدم دیکھکر

ہوش کھو دیتی ہیں فقط تک یوسف کنعاں کو دیکھ
تا قیامت غش میں آوی جھکو عالم دیکھکر

روی انور سی شب معراج یک پردہ اوٹھا
ہو گئی سب حاملان عرش بیدم دیکھکر

کافروں کی ساری ہی کفر و شرک کی دفتر جلی
آتش طیش و جلال شہ کو یکدم دیکھکر

امت عاصی کی دہوی نامہ اعمال سب
حق تعالی نی تمہاری چشم پرنم دیکھکر

زخم شمشیر معاصی مندمل واقف کا ہو
ای مسیحای حقیقی تیرا مرہم دیکھکر

کلمی کی کر تو فیض سی دل آسمانکی سیر
جنت کی اور عرش کی اور لامکانکی سیر

دلبر جدا ہی جو کوئی کلمی کی نقش کو
حاصل اوسی یہانکی ہو پھر اور وہانکی سیر

ای کلمہ رسول کی مرکب کی راکبو
کرتی رہو خدا ہی جہانکی جہانکی سیر

کلمی کو نور رسول کی اپنا شعار کر
حاصل وطن میں ہو وہی تجھی اوس مکانکی سیر

رکھ ہوش دم پہ اور قدم پر جما نظر
کر خلوت بدن میں تو سارے جہانکی سیر

جو کلمہ رسول سی منکر ہی ہو منع
دوزخ کی وہ کریگا یقینا مکانکی سیر

واقف نصیب تجھکو بھی کلمی کی فیض سی
دیدار کبریا کی گل و بوستانکی سیر

عندلیب دل کہاں جاوے گی گلستان چھوڑ کر
رہبری کر قوت فیضان رب ذو المنن
عندلیب خوش بیان روضہ اقدس ہو کان
قبر مین آکر ڈرا دینگی مجھے منکر نکیر
کروے روشن شمع ایمانکو مری یا رسول
عاقبت کا سول اس بازار مین لی لو متاع
جب ہوینگا مین قصیدہ تب یہ فرماوین رسول
ہے قفس خالی پڑا قالب کا میری اس سبب

یعنی کوئی بادشاہ انس او رجان چھوڑ کر
ہے کہاں تو مجھکو صحرا مین پریشان چھوڑ کر
سوی جنت جاوینگا کب گلستان چھوڑ کر
تب نہ جانا مجھکو حامی غریبان چھوڑ کر
گور تنگ و تار مین جاوین عزیزان چھوڑ کر
کیونکہ جانا ہوگا سب دنیا کا سامان چھوڑ کر
خلد مین لیجا کی آو اسکو شادان چھوڑ کر
روضۂ احمد پہ آیا طائر جان چھوڑ کر

روز محشر ظل دامن مین رہو ہمنین آپ کی
جا ہے بہروافی کہاں اب تیرا دامان چھوڑ کر

ہمین وہ جب سے کرلینا قبول اسلام پیغمبر
ملائک کی زبانسی تہنیت ہوینگی ہاون مجھے صلوات
حصول باغ جنت الطاف سی تا ہو دو خلوت
یقین ہو ہی شفاعت سے مہک جاتی گا عرصات
تصور کب گذرتا ہے مجھے گلہاے جنت کا

تہ دل سی ہی پی لینا شراب جام پیغمبر
زبان پر لاودن جاکر خلد مین جب نام پیغمبر
ملا ہے کلمۂ طیب ہمین انعام پیغمبر
کہلینگی حشر مین گیسوی عنبر فام پیغمبر
سماہی ہی نظر مین صورت گلفام پیغمبر

رخ پر نور محبوب الٰہی صبح صادق ہی
کہ ہی شام غریبان زلف عنبر فام پیغمبر

بصارت لیگئی جو برق خاطف چشم اعدا سے
جو نکلی روز میدان میان سی صمصام پیغمبر

جو پھینکی آپنی یک مشت بھر مٹی سوی اعدا
ہو ہی مخذول فوج دشمن اسلام پیغمبر

زبان جاہدو بستی العطش کا شور جو نکلا
ہوا او نگلی سی پیدا چشمہ انعام پیغمبر

ہوا عرش برین کا فرش ہی پامال حضرت کا
کہان حد بشر ہی پای جو اکرام پیغمبر

رسول اللہ کا کیا رتبہ عالی ہی الٰہی واقف
فلک زینہ ہی اور عرش معلی بام پیغمبر

میری نظر نہین ہی دول اور جاہ پر
لیکن رسول حق کی ہی حسن نگاہ پر

مینی کیا ہی نام محمد کا تاج سر
پڑتی ہی کب نگاہ فلک کی کلاہ پر

دریوزہ گر ہون درگہ پاک رسول کا
کب دیکھتا ہون نعمت الوان شاہ پر

خستہ ہون بیوسیلہ ہون عاجز ہون زار ہون
کچھ رحم شاہ کر مری حال تباہ پر

اس نفس کی فریب سی گمرہ ہوا ہون مین
ای ہادی سبل مجھی اب لا راہ پر

غیر ثنای مصطفی جی چھپی کرے
مرغ چمن کی نوچونگا مین خواہ مخواہ پر

میرا دہان کمان ہی پی نعت مصطفی
مژگان خدنگ ہی خط سبز سیاہ پر

شعلہ سا منہہ سی نکلی ہی یاد رسول مین
آتا ہی جب خیال مجھی دلکی آہ پر

ہی فیض آفتاب رخ مصطفیٰ سی اب
وافی کرن فدا مری تاریگاہ پر

## ردیف رای ہندی

محبوب کبریا کا نہ اب آستان چہوڑ
جان اپنی کو بنا کی وہان پاسبان چہوڑ

مین مرغ نغمہ سنج ہون باغ رسول کا
قید قفس سی مجہکو اری باغبان چہوڑ

کر فکر زاد و راحلہ و صف رسول کی
کل جائیگا جہان سی تو اپنا مکان چہوڑ

کر ورد نام پاک محمد کو صبح و شام
بیہودہ گفتگو کو اب ای مہربان چہوڑ

ناقہ جدہر رسول خدا کا روانہ ہو
لیجا کی اوس طرف تو مجہی ساربان چہوڑ

عاشق ہوا ہون جیکی صورت رسول کا
زاہد مری طرف سی تو اب بدگمان چہوڑ

وافی رسول حق کا یہہ دیوان ہی نعتیہ
دنیا مین اپنی بعد برای نشان چہوڑ

## ردیف زای معجمہ

انکا جاری رہا فیضان ہنوز
نامسلمان لا رہی ہین ایمان ہنوز

جسنی نام شہ لیا روز الست
شہد سی میٹہا ہی کام جان ہنوز

جس و لا ہیت مین نہ لین نام رسول
نور ایمان سی ہی وہ ویران ہنوز

سنکی وصف لولوی دندان پاک
کان کو ہی دعوی سیلان ہنوز

پہچہاتی ہین نبی کا نام لے
بلبلان گلشن رضوان ہنوز

وصف رخ سی ہر ورق دیوانکا
کر رہا ہی دعوی بستان ہنوز

اوس تبسم کی نسیم فیض سی
باغ مین ہر غنچہ ہی خندان ہنوز

اس دل مشتاق کو یا مصطفےٰ
ہی بہت دیدار کا ارمان ہنوز

جسکی باعث سی مکان روشن ہوا
یاد ہی وہ لمعۂ دندان ہنوز

خندہ نمکین کی وافی شرم سی
ابر مین کیا برق ہی پنہان ہنوز

ہر کسیکو ہی زبس دولت یا ہم عزیز
شافع حشر کا مجھکو ہی بہت نام عزیز

خم گیسوی رسول عربی رکھتی ہی
اس لئی ہی مجھی قرآن کی بہت لام عزیز

زلف و عارض کی مجھی یاد دلاتی کی سبب
صبح روشن ہی عزیز اور ہی شام عزیز

آنکی چشم مبارک کی تصور کی لئے
نرگس باغ مجھی اور ہی بادام عزیز

الفت عارض و گیسوی نبی کی وافی
نہ مجھی کفر عزیز اور نہ اسلام عزیز

## ردیف سین مہملہ

پہنچا مجھی الٰہی تو خیر الوریٰ کی پاس
یعنی شفیع روز جزا مصطفیٰ کی پاس

دل پہلی ہی تصدق خیر الوریٰ کیا
جان ہی فدا کرون جو ہی اس بینوا کی پاس

جب آفتاب حشر کا بازار گرم ہو
محبوب کبریا کی رہون مین لوا کی پاس

وا گشتنی باب شفاعت ہی امر سہل
گنج عنایت شہ ہر دوسرا کی پاس

ہوتا ہی گاہ طرہ سر کج کلاہ سی
بو ہی نبی کا فیض ہی کیا سوتیا کی پاس

گم گشتگان راہ ضلالت کی واسطے
روشن ہی کیا چراغ ہدیٰ مصطفیٰ کی پاس

وا گشتنی عقدۂ سر بستۂ گناہ
آسان بہت ہی ناخن مشکل کشا کی پاس

زخم گنہ کی ٹانکی کو امت رسول
سوزن ہی اور رشتہ رحمت خدا کی پاس

گر معرفت نہ ہوتی رسول خدا سی یان
آتا نہ اس جہان مین کوئی اولیا کی پاس

مانند آفتاب فلک کیا چمک گیا
ناچیز ذرہ آیا جو بدر الدجا کی پاس

زلف نبی کی سایہ سی ہی شام جلوہ گر
عکس رخ رسول ہی صبح صفا کی پاس

اعجاز مصطفیٰ کی ہی دولت سی واقفیا
پائی کرامتین ہین ظہور اولیا کی پاس

بتا دی وہ رخ زیبا سی فردوس
الٰہی جو ہی رنگ افزای فردوس

بشکل نقش پا جم جای فردوس
مدینی مین اگر آجای فردوس

بہ نالہ بلبلان باغ جنت | سرود عاشقانہ گاتی فردوس
بغیر از حب آل و یار احمد | کہان پاتی گا کوئی جاے فردوس
نبی کا نام کیا صل علی ہے | درود و تحفہ خود پہنچاتی فردوس
خدا نی ہت احمد کی خاطر | بنائی پر فضا جا ہاے فردوس
نبی کی نام پر صلوات پڑہیی | کہ اس حیلی ہمین ملجاے فردوس
سنا ہی آنکھ سی اپنی ندیکھا | الٰہی مجھکو بتلا جاے فردوس
اگر دیکھی مری داغ جگر کو | برنگ لالہ حسرت کہاے فردوس
محمد کی لب نازک کی مدحت | کیا کرتی ہین کیا گلہاے فردوس

محمد کا گل رخسار دیکھے
تصدق **وافیا** ہو جاے فردوس

## ردیف شین معجمہ

راتدن ہی مجھکو اوس رخسار تابان کی تلاش | یعنی شمع خانہاے اہل ایمان کی تلاش
آفتاب روز محشر کی پناہ کیواسطے | رحمت عالم کی ہین کرتا ہون دامان کی تلاش
ہی مجھی نکو صدقی اوس لب جان بخش پہ | معدن یاقوت اور لعل بدخشان کی تلاش
روشنی خانہ تاریک دل کی واسطی | ہی مجھی اوس چراغ بیت عرفان کی تلاش

جب حدیث جانفزای مصطفیٰ سنتی ہی
سیری کانون نی انکی موتیونکی پہر کی تلاش

جانتی ہی جو جان ایمانکو ہو حال دوستی
کیجیی سو جان سی اوس شمع شبستانکی تلاش

جب کہینگی نفسی نفسی انبیاء فی الکلام
شافع محشر کرینگی اہل عصیانکی تلاش

صفحہ حسنا احمدؐ کی سبق خوانونکو آ
پہر کہان ہو صفحہ صحاف قرآنکی تلاش

رکن ہی ایمانکا تصدیق آل مصطفیٰ
شوق دل سی کیجیی اب ایسی ارکانکی تلاش

چار یار مصطفیٰ ہین چار عنصر دین کی
کیجیی کیونکر نہ ایسی جان یارانکی تلاش

سرمہ چشم دل تاریک کو واقف سدا
ہی مجہی خاک رہ محبوب سبحانکی تلاش

ماہ گردونکی اوڑا دین انکی رخسار ہوش
دیکہتی یوسف تو کہوتی اپنا سو سو بار ہوش

اوڑ گئی ہین فاختین اوس وقد سرو کی
دیکہی وہ رخ تو اوڑین تیری گل گلزار ہوش

موج رحمت جبین پیشانی رسول اللہ کے
سحر فیضان ہی جبین سن الست گفتار ہوش

طور سینا پر پڑا عکس تجلی جل گیا
ق
اوڑ گئی موسیٰؑ کی ناگہ طائر طیار ہوش

دیکہہ ان آنکہوں سی اوس نقش قدم کو عرش پر
قائم در جا محمدؐ کی رہی ہر بار ہوش

ساق پایہ مظہر نور خدا کو دیکہکر
ہو گئی ساق حسین عرش کی بیکار ہوش

جب خیال آتا ہی واقف ہول رستاخیز کا
ہوتی ہی اوسوقت میری بی عیار ہوش

## ردیف صاد مہملہ

شادی سی میری جسم مین کرتی ہی جان رقص
کرتی ہی جیسی زہرہ سر آسمان رقص

ختم الرسل کی مقدم اقدس سی شوق سی
مارے خوشی کی کرتا ہی سارا جہان رقص

روشن جبین ہونگی جو ہین ساجدان حق
عابد کا روز حشر کریگا نشان رقص

جنت مین لیکی جائینگی امت آپکی
نو طرز سی کرینگی وہان نوجوان رقص

پیش نبی پڑھونگا قصیدی کو وفا
کیا کیا نہ میری منہ مین کریگی زبان رقص

## ردیف ضاد معجمہ

ذات پاک مصطفی کا ہی عجب مردانہ فیض
پا ہی ہی اس شمع روشن سی ہی کاشانہ فیض

مہر وی مصطفی چمکا جہان روشن ہوا
جون نسیم و خور سی پاتی ہین نہال و دانہ فیض

فیض محبوب خدا کا عام ہی یا خاص و عام
ایسی فیاض جہا انکا کیون نہو دیوانہ فیض

کون ہی اندر جہان محروم فیض کاملہ
گیسوی احمد سی پائی ہین نسیم و شانہ فیض

نقد ایمان سی کیا ہی ایک عالم کو غنی
دیکھیی اب میرے آقا کا ہی کیا دیوانہ فیض

لطف و افضال محمد کا ہون بندہ زر خرید
دی گیا روز ازل مین آپکا بیعانہ فیض

دولت دنیا و دین کی ایک عالم کو حصول
واقفا کیا ہی رسول اللہ کا شانہ فیض

## ردیف طای مہملہ

غیر ذکر نبوی سارے ہین اذکار غلط
دم غلط فہم غلط طاقت گفتار غلط

اہتمام آپکی ایجاد کا پاتا نہ شیوع
ہوتی بے نظمی سی دنیا کی بہت کار غلط

تیر بیکار رہے بیکار فقط پیش مرے
خم ابرو سے ہوا ہے دم تلوار غلط

جو کوئی کام رکھے اپنا سوا حق سے
سجدہ اوسکا نہو ویگا کبھو کار غلط

آپکی شمع ہدایت جو نہوتی روشن
راہ اضلال مین ہم ہوتے گنہگار غلط

آپ نے پھینکی ہے جو ریت بسوے اعدا
صف کفار رہو ہے در ہم و بیکار غلط

ایک انگشت کی ایما سے ہوا شق قمر
ہے اس اعجاز سے اتنا دم کفار غلط

داغ عشق نبوی دیکھ کے میرے دلپر
ہوگیا نام خدا مالک دینار غلط

دیکھکر رتبہ امت کو نبی کی واصفی
ہوش ابرار کے ہوجائینگے یکبار غلط

## ردیف ظای معجمہ

وصف احمد مین ہے یہ کیا کیا حظ
ذات حظ کو ہے کس قدر کا حظ

دین و دنیا کی گر ملی نعمت
ہمکو حاصل نہو دے ایسا حظ

نام پاک آپکا جو لیتا ہون
پاتی ہے یہ زبان نیا سا حظ

وصف احمدؐ سی ہی ہمین حاصل — دین و دنیا کا جو ہی سارا حظ

سر کی بل جاونگا جو یثرب کو — دل کو اوس راہ مین اوٹھیگا حظ

جب مدینی کی سمت جاتا ہون — کیا کرون مین بیان دل کا حظ

نام سی آپکی اوٹھاتی ہین — جن و انسان ملا اعلی حظ

حظ عقبی کی چاہ ہی تمکو — مدح احمدؐ سی کیجی پیدا حظ

ارض بطحا ہو مسکن واقفی
قدرت حق کا دیکھی اوس جا حظ

نام احمدؐ سی انبیا محفوظ — اولیا اور اصفیا محفوظ

نام جسنی لیا نبی کا سہی — حق کی رحمت مین وہ رہا محفوظ

شمع نور نبی کو بار ہی نی — بند قندیل کر رکہا محفوظ

لوح محفوظ عرش اعلی پر — نام احمدؐ سی ہی دلا محفوظ

جسنی دیکہا لقای حضرت کو — سوزش نار سی رہا محفوظ

نکہت زلف کی کرامت سی — ہی نسیم و صبا سدا محفوظ

پس طفیل رسول واقفی کو
نار دوزخ سی رکہہ خدا محفوظ

## ردیف عین مہملہ

ہونگی بروز حشر رسول خدا شفیع
یعنی محمدؐ عربی باصفا شفیع

جب مین پکارون وزقیا متمیز یا شفیع
ہوجائین آپ میری برای خدا شفیع

بار گنہ سی پشت خمیدہ ہیگا کون
محبوب رب جب ہوونگی روز جزا شفیع

منہ تکتی ہی رہینگی شفیعان متان
امت کی اپنی ہونگی جو خیر الوریٰ شفیع

گرمی آفتاب سی ہوگا گداز جسم
لی لیجی اس شخص کی زیر لوا شفیع

زنجیر معصیت مین ہیگا نہ کوئی بند
جب ہونگی گیسو انکی مشکل کشا شفیع

اللہ نی جسکو رحمۃ للعالمین کہا
کیا احتمال ہی جو ہو روز جزا شفیع

چمکی گا میرا روی سیہ آفتاب سا
جب ہونگی میری حشر مین بدر الدجا شفیع

جسنی شجر حجر کو زبانین ہین کین عطا
پھر کیا عجب ہمارا ہو وہ رہنما شفیع

جسکی صفت مین سورۂ انا فتحنا لکا ہی
ہوگا ہمارا حشر مین وہ پیشوا شفیع

زندانی سقر کی عطا کیجیی نجات
واقفی کی التجا ہی تمہاری سی یا شفیع

## ردیف غین معجمہ

خال نبی سی ہی مری سینہ مین کیا داغ
مٹتا نہین دہوئی سی لہیہ ایسا ہی پہلا داغ

دیکھی ہی ہم نی داغ جگر کی جو ہمین رنگت
لالہ کی دل سوختہ مین جل گیا داغ

روشن ہم سی ہو جاوی گی ہان تربت تاریک
حب نبوی کا ہی عجب نور فزا داغ

جس دلمین نہین داغ رسول عربی کا
دوزخ مین وہ جلتا رہی کہلا کی سیدا داغ

روشن ہی کرو خانۂ تاریک لحد کو
حب نبوی کا دو ہمی دل مین خدا داغ

یہ داغ وہ ہی خانۂ دل جس سی ہی روشن
حضرت کی محبت کا ہی کیا نور فزا داغ

جو قطرۂ خون دیدۂ وافی سی ہی ٹپکا
لالہ کی رکھا خاطر پر داغ یہ کیا داغ

نبی کی ذات کا ہی کیا ہی نور بار چراغ
کہ اس چراغ سی روشن ہین ہزار چراغ

زمین مشرق و مغرب کی ہوگئی روشن
ہوا ہی بام فلک کا بھی نور دار چراغ

نہین چراغ یہہ بل آفتاب قدرت ہی
کہ تابناک ہی ذرہ وہ کیا ہی یار چراغ

چراغ عرش کا کہی اگر بجا ہی سی
کہ جس پہ ہوتی ہین پروانہ سان نثار چراغ

زمین کی فرش سی تا قصر لامکان روشن
کیا ہی تو نی یہہ پیدا جو کردگار چراغ

ہوا ہی خانۂ اسلام کسقدر روشن
نبی کی فیض کا ہی کیا ہی نور بار چراغ

چراغ کوئی کبھی ہوتا نہ وافیا روشن
نہوتا نور نبی کا جو آشکار چراغ

# ردیف فا

داروی کل علل درود شریف
دافع ہر خلل درود شریف

زنگ دل کا ہی صاف کرنیکو
صیقل بی بدل درود شریف

روشنائی گور کی ہی لئی
مشعل مشتعل درود شریف

فرط رحمت سی شہ پہ بھیجی ہی
رب عز و جل درود شریف

رات دن آپ پر پڑہا کیجے
ہی عجائب عمل درود شریف

وقت مشکل کی جو پڑہا دل سی
کردی عقدونکو حل درود شریف

ورد کیجی مدام ای واقف
آخرت کا ہی پہل درود شریف

داروی درد ہا درود شریف
دافع رنجہا درود شریف

دل کی مس کو یقین جلا بخشی
ہی بڑی کیمیا درود شریف

نام پر آپکی پڑہا کیجے
دمبدم بارہا درود شریف

شاد اوس سی رسول ہوتی ہین
جو پڑہی ہی سدا درود شریف

ماہ برج فیوض باری ہے
دُر درج صفا درود شریف

صاف کرتی ہی تیرگی دل کی
صیقل بی بہا درود شریف

حرز بازو ہے نوجوان و آفی
پیر کو ہے عصا درود شریف

دل یہہ کہتا ہی کہ اب جاؤن مدینے کیطرف
نام سرکار کی اوس طرفہ نگینے کیطرف

آئنہ وار صفا مرا دل ہوتا ہی
لیچلا مجھکو تصور اوسی سینے کیطرف

لائق دوزخ اسفل ہی وہ مرد ناکام
رخ کریگا جو کوئی آپکی کینے کیطرف

عاشق صادق جناب محمد ہون نہین
منہہ نہ آئینے کا دیکھو نگا نہ ہی کسی کیطرف

لکھون ہون وصف لب غنچہ آپ جیو ان
دھیان آیا ہی مجھی اب یہی جینے کیطرف

یاد آتی ہی اوسی مہر نبوت کی مجھی
نکرون غور کسی اور نگینے کیطرف

جب گذرتا ہی مری دلمین خیال ابرو
مین نہین دیکھتا واقی ہون سفینے کیطرف

## ردیف قاف

محبوب الٰہی کی ہون جناب کا مشتاق
واللہ نہین ہون گل گلزار کا مشتاق

گیسوی رسول عربی کا ہی تصور
دل اپنا نہین سنبل خمدار کا مشتاق

آیا ہی براق لیا سواری مین نبی کی
جو زار تھا اور سید ابرار کا مشتاق

بلوایا شب قدر یقین عرش برین پر
کیا آپکی اللہ تھا دیدار کا مشتاق

شمشیر بکف جاوینگا اس دار فنا سی | تھا زیست مین اوس وہی خنجر ابرو کا مشتاق

بیمار رسول عربی کا رہی بیمار | مشتاق رہی احمد مختار کا مشتاق

کم ہو نہ غم عشق سر مو بھی الہی | مدت سی ہون اوس زلف گرہ دار کا مشتاق

وہ شافع دین حشر مین ہوگا پئی رحمت | امت کی ہر اک فرد گنہگار کا مشتاق

دولت مجھی بھاتی نہین دارین کی واقفؔ
محبوب الٰہی کی ہون دیدار کا مشتاق

قد موزون محمد کا صنوبر عاشق | چہرۂ رنگ فزا کا ہی گل تر عاشق

شب معراج ہوا آپ پہ ہر ہر عاشق | عرش و کرسی قلم و لوح سراسر عاشق

کیا تعجب ہی اگر عرش پہ بلوای خدا | آپ معشوق اله آپکا داور عاشق

طاق ابروی نبی طاق ہین زیبائی مین | کیا عجب قوس قزح جانسی ہو گر عاشق

کیون نہ بخشائینگی الله سی محشر مین ہمین | امت عاصی کی ہر دم ہین پیمبر عاشق

آپکی عشق سی دل کیا ہی ہم اہی روشن | جسکا ہی آئینہ صافِ سکندر عاشق

عشق محبوب خدا اسکو نہوا ہی واقفؔ
جسکی ہو صورت بیمثل پہ داور عاشق

## ردیف کاف تازی

مصروف حمد رہنا قالب مین جان ہتی تک
مشغول نعت ہونا منہہ مین زبان ہتی تک

وجہہ ہے سیر باغ حمد اور نعت سب سین
گردش مین چاند سورج اور آسمان ہتی تک

تقریر حمد حق سی اور نعت احمدؐ سی ہی
دم بھر بھی چپ نہ رہنا زور بیان ہتی تک

واللہ جیت پچھین ہون حمد اور نعت ہستی مین
ہستی کا اس جہان مین اپنا نشان ہتی تک

وافی کی یہہ دعا ہی اے مستجیب دعوت
پہنچا مجھی مدینی قالب مین جان ہتی تک

پہنچا دو کوئی مجھکو ذرا آب سی تلک
محبوب کردگار خفی و جلی تلک

صدیقؓ اور عمرؓ سی خدا کی ولی تلک
عثمانؓ باحیا و جناب علی تلک

اور عشرہ مبشرہ بارہ امام پاک
حسنین پاک یعنی نبی کی آل ہی تلک

اب مجھکو انہی حسن عقیدت ہے اور خلوص
بندہ ہون جان نثار انہی کا ہون جب تلک

گر آوی کام شافع محشر کی فدا
کردون نثار مین اپکو پھر زندگی تلک

## ردیف کاف فارسی

رخ سی لیا ہی تونی گل نو بہار رنگ
پھر کیون نہ لیوی زلف سی مشک تتار رنگ

ہر رنگ مین ظہور ہی تیری ہی رنگ کا
پائی ہین تیری رنگ سی شمع و شرار رنگ

رخسار باغ خلد سی کیا رنگ اڑ گیا
دیکھا نبی کی رخ کا جو وہ اکلیا رنگ

ہی عشق گلعذار نبی سی ہزار کو
گاتا خیال شاخ پہ ہی کبھی ہزار رنگ

طائر سا کیوں نہ یوسف کنعاں کا رنگ اڑے
رنگ قدم ہی عارض احمد کا بار رنگ

نیرنگی صنائع صانع کو دیکھیو
بلکہ رنگ سی نکلتی ہین کیا بیشمار رنگ

پر تو سی رنگ روی محمد کی ای خدا
خورشید وار پای مرا بھی ہزار رنگ

بی ریب رنگ رنگ جہان ہی نبی کا رنگ
ہی رنگ احمد عربی کردگار رنگ

اہی شاہ آنکھی ہی نظر رنگ کیمیا
واقف کی دل کی مس ہی کرو دو اکلیا رنگ

## ردیف حرف لام

ہی نام مصطفی پہ ہمیہ اپنا نثار دل
قربان ہی بار بار ہمین ایک بار دل

لیتا ہوں جبسی نام جناب رسول کا
پاتا ہمین ہی سیر اکبھو انتشار دل

عشق گل رخ شہ والا جناب سی
لالہ کی رنگ اپنا ہوا داغدار دل

ورد مدام کلمی سی ای امت رسول
شفاف و صاف ہوتا ہی آئینہ وار دل

ملتی ہی راہ معرفت رب ذوالجلال
نام نبی سی پاتی ہی جسدم قرار دل

بتلا دی ای خدا تو مجھی صورت رسول
مانند بید پہلو مین ہی بیقرار دل

سنتی ہی نام پاک جناب رسول کا
قربان جان و جسم کو کر اور وار دل

شیطان کا پہر ہو گا گذر نتری راہ مین
نام نبی کا باندہ لی اپنی حصار دل

نام نبی کی فیض سی کر آسمان کی سیر
کلمی کی کرد وظیفی سی خورشید وار دل

محراب ابروان محمد کی عشق مین
کیا ہو گیا ہی اپنا یہ بی غم نزار دل

محو خیال صورت احمد ہی رات دن
واقف ہوا ہی کیا ہی مرا نور وار دل

تجہہ پر سی ایکبار نہین لاکہہ بار دل
قربان ہی فدا ہی تصدق نثار دل

ہند و دکن مین کیونکہ نہو بیقرار دل
بطحا کی دشت کا جو رکہی خار خار دل

پرتو سی نور عارض بدر الدجی کی آن
خورشید کی روش ہی ہوا نور بار دل

محبوب ذو الجلال کی داغ سی عشق کی
کیا ہو گیا ہی لالہ روش داغدار دل

شمع جمال مصطفی کا سنا جو ذکر
پروانہ وار ہوتا ہی بس بیقرار دل

جس دل مین عشق احمد مختار کا نہو
تاریک ہی وہ مردہ ہی اور زنگبار دل

ورد مدام کیجی نام رسول پاک
خورشید وار ہو گا مرا نور دار دل

جلوہ جمال حق کا ہو پرتو فگن ہمین
نام نبی کو ورد کری چند بار دل

نام نبی کی ورد کی دولت سی وا ہوا
کیا صاف اپنا ہو گیا آئینہ وار دل

نام احمد سی ہوئی کیا یمن ودولت حاصل
جانکو روشنی اور دلکو ہی قوت حاصل

کلمہ گو یونکو ہی کیا عزت وحرمت حاصل
منکر کلمی کو دارین مین ذلت حاصل

اہلبیت چاہتی ہو آتش دوزخ سی اگر
ورد کلمی سی کرو قوت وقدرت حاصل

طرفۃ العین مین دو ٹکری کیا جرم اپنا
کی جو ہین ماہ نی او نکلی کی اشارت حاصل

نارِ دوزخ سی امان پائی کی حضرت نے کہا
کلمہ گو یونکو ہی کیا خوب بشارت حاصل

سید ہی اب اہیتکی بین قیامت تک ہم
کیونکہ حضرت کی ہوی ہمکو ہدایت حاصل

سرمۂ چشم محمد کا حب آتا ہی خیال
آنکھہ کو ہوتی ہی کیا اپنی بصارت حاصل

جو کوئی بغض رکہی ایسی پاکزادہ سی پہر
ہووی دوزخ مین او سی دائمی حرقت حاصل

منکر یار نبی منکر پیغمبر ہے
ایسی منکو ہے پہر کیون نہو لعنت حاصل

انکی نام مبارک کی تیمن سی دلا
کیا ہی ولیونکو ہوئی کشف وکرامت حاصل

حب آل نبوی کیجئی وافی پیدا
شافع حشر کی ہو دیگی شفاعت حاصل

## ردیف حرف میم

السلام ای ز قدوم تو مدار عالم
زیب آرائش وہم نقش ونگار عالم

السلام ای بظہور تو قرار عالم
رونق روضۂ رضوان وبہار عالم

السلام ایکه ز فیض عرق جسم لطیف
غیرت مشک ختن گشت غبار عالم

جلوه آرا نشده تا رخ و زلف سیه ات
جلوه گر گشته نه روز و شب تار عالم

روضه ات چون شه مطاف همه عالم گردد
هست درگاه تو امیدبر آر عالم

مهر روی تو درخشید چو از مشرق دل
وه که آفاق همه روی بهار عالم

از جدائی تو ای سرور خوبان جهان
رفت یکدست همه صبر و قرار عالم

گرد تو دایره سان چون ملک حلقه زنند
زانکه شد ذات شریف تو مدار عالم

سر رفت آنکه خط حکم تو بیرون چه کشد
کردی از سهم شفاعت تو شکار عالم

ذات والای تو شد قبله حاجات انام
زین سبب شد بدر پاک تو بار عالم

ز انتظام شه شاهان جهان ای وافی
رونق تازه گرفته همه کار عالم

السلام ای ز ظهور تو قیام عالم
انتظام از تو گرفته همه کام عالم

السلام ای بوجود تو قیام عالم
استوار از تو طنابات خیام عالم

السلام ای شکن زلف تو دام عالم
چین سیمای تو مجمع همه کام عالم

السلام ای قدمت باعث ایجاد جهان
ماند هر جای خود از نام تو نام عالم

ایکه تخت حرم تو نشستی دایم
پاک از خاک کن ای جان عرام عالم

آفتاب رخ پر نور تو چون جلوه نمود
پرتو یافته زان روی رخ شام عالم

مرد وابروی ترا قوس قزح میخوانم
سوی مژگان تو پیکان سهام عالم

لعل نوشین تو ای ساقی حوض کوثر
ریخته باده بمقصود بجام عالم

ذات پاک تو شها مجمع فیض و رحمت
بهره اندوز چو خاصان همه عام عالم

سایهٔ فضل محمد بسر که فتاد
گشت مخدوم جهان نیز غلام عالم

آفتاب رخ پر نور تو چون کرد طلوع
روسوی شام عدم کرد ظلام عالم

ای گل گلشن تقدیس معطر گردید
از شمیم سر زلف تو مشام عالم

طائر خاطر واقف نشود بند چرا
خال تو دانه شد و زلف تو دام عالم

ایکی آنکھونکو کہتی ہین لعینہ صادم
ہی الف اللہ کا قد کرتی ہین یاد ہم

جو ق امت مین رسول مجتبی کی گئی
آج کل سی کیا کہ ہین قد وہی مادر زاد ہم

ہی کہان ہیم قیامت کب ہے فکر جو
کلمہ طیب کی دولت سی ہین لیس الشاہد ہم

یا رسول اللہ پہنچو بیکسونکی داد کو
نفس سرکش کی ستم سی کی تی ہین فریاد ہم

روز محشر مین ہمین بیدلو انکو ائی
تا بخبر رکی کب ہین کہتی ای کرم ایجاد ہم

آتش دوزخ سی ہمکو رستگاری ہو نصیب
بہیجتی ہین آپ پر صلوات بی تعداد ہم

شکر خالق کا گلستان جہان مین باین یقین
صید اوصاف محمد کی ہوئی دام صبا ہم

استمال ہست احمد کی شادیکی سبب
دلکو اپنی دیتی ہین مرہم سبا کی یاد ہم

گور مین سائل اگرچہ ہونگی آسن نکیر
یہ قصیدہ پڑھ سناوینگی انہین اکثر یا ہم

مدح خوانان نبی کی حشر مین ہونگی طلب
اس قصیدہ کی جناب حق سی مانگینگی داد ہم

واقنا لا تقنطوا من رحمۃ اللہ کی سوا
عاقبت کا کچھ نہین رکھتی ہین ہمرہ زاد ہم

وصف قد مصطفی لکھتی ہین صبح و شام ہم
پائینگی فردوس مین طوبی سی عالی بام ہم

ہی تصور خال لب نبی کا کیون نہ ہم
گور مین روشن کرین قندیل سی خاتم ہم

کیون نہ مرغان جنان بن طائر اوسکی ہین ہمنشین
وصف زلف و رخ کا چہوڑین اگر گلدام ہم

دہیان آیا ہی قد موزون کی اب توصیف کا
شاخ طوبی سی بنا کر لائینگی اقلام ہم

داروی اوصاف شاہنشاہ انس و جان سی
کہوتی ہین اب اس دل بیمار کا سرسام ہم

رفع خشکی دماغ جان و دل کی واسطی
وصف چشم احمدی کا کہتی ہین بادام ہم

چشم عاشق کو کہان ہی امتیاز صبح و شام
کہتی ہین زلف و رخ احمد کو صبح و شام ہم

کیون نہ آئین طائر مضمون عالی کی پری
وصف گیسوی نبی کا کھینچتی ہین دام ہم

رحمت عالم کا ہم پر سو طرح سی رحم ہو
لکھتی ہین اوصاف احمد کو بصد اقسام ہم

یاد آجاتی وضو میں مصطفیٰ کی جب ادا | دوڑ میں جون آب رواں ہو مصطفیٰ کا نام

اوسکی رفتار کا آتا ہی وافی جب خیال
ہین بھٹکتی کہو کی جون کباب دریا ہم

السلام ای گوہر کان نبوت السلام
السلام ای نیر برج رسالت السلام

السلام ای مطلع صبح کرامت السلام
السلام ای مجمع فضائل رحمت السلام

السلام ای پیشوای انبیای ذوالاکرام
السلام ای جاده پیمای شفاعت السلام

السلام ای خسرو اقلیم اجلال و کرم
السلام ای شہریار ملک رافت السلام

السلام ای شمع بزم جان پاکان خدا
السلام ای نور پیشانی دولت السلام

السلام ای عندلیب باغ قرب ذوالمنن
السلام ای رونق گلزار وحدت السلام

السلام ای درة التاج سر کل انبیا
السلام ای حامی روز قیامت السلام

السلام انسان عین مردم جن و ملک
السلام ای نور چشمان بصیرت السلام

السلام ای قاتل اعدای اسلام مشرکین
السلام ای ماحی خط بطالت السلام

السلام ای وقف اسرار جمیع کائنات
السلام ای عالم علم حقیقت السلام

ای رخ تو معنی والشمس گشته آشکار
روی میمنت لامع نور جلالت السلام

آفتاب مطلع عطاف جود و فیض و لطف
ماه برج فضل و افضال و سخاوت السلام

ای که انوار معانی از رخ تو آشکار — حسن روز افزون تو شمع هدایت السلام
اهلبیت سرور کونین و صحابه با صفا — منبع صدق و سخا و هم طهارت السلام

و افنیا برخوان بروح پاک محبوب خدا
لحظه لحظه دمبدم ساعت بساعت السلام

خار غم عشقت بگلستان نفروشم — داغیت بگل لاله بستان نفروشم
شوری ز دل درد رسید که بر آمد — با ناله مرغان خوش الحان نفروشم
سنگی که شکسته ست در تو سرم را — با قیمت صد لعل بدخشان نفروشم
صد جان دهم اما ندهم دامنت ای دوست — این دولت نایاب بشاهان نفروشم
اشکی که چکید در غم هجران تو از چشم — با گوهر صد سنگ بعمان نفروشم
آن ذره که از پرتو خورشید رخت تافت — با چشمه خورشید درخشان نفروشم
کاهی که رسد از سر کوی تو به دستم — با طره صد سنبل و ریحان نفروشم
آن دانه خال سیه عارض خوبت — با مردم عین دل پاکان نفروشم
بوی سر زلفت شه خوبان دو عالم — با نافه مشک ختن ارزان نفروشم
یک قطره خوی بدن پاک و لطافت — با قیمت عطر و گل و ریحان نفروشم
آن تیر نگاهت که دلم کرد دو پاره — با غمزه خوبان صفاهان نفروشم

از جبہ و دستار شریف تو سر تار ‏| با خلعت و تاج سر شاہان نفر و ستم

صبح ورق عارض رشک گل خورشید
وافی عوض روضہ رضوان نفر و ستم

ہی آج مقدم محبوب کبریا کی دہوم
طلوع نیر اجلال اور عطا کی دہوم

کہڑی ہین صف بصف آج ملائکہ
سن ولادت سالار انبیا کی دہوم

پری پری اوتر آئی ملا اعلی ہی
سنی جو آمد سردار رہنما کی دہوم

ہر ایک برگ شجر آج نور افشان ہی
ہی چار سو ہی جہان مین تجلی ضیا کی دہوم

پڑا ہی زلزلہ بنیاد قصر کسری مین
سنی جو معجزہ شاہ دوسرا کی دہوم

جہان مین بجتی ہین کیا شادیانی شادی کی
ہی تہنیت کی ہر ایک سمت مین اوس کی دہوم

تولد شہ انسان و جان سی اے وافی
مچی ہی فرش سی تا عرش مرحبا کی دہوم

عاشق روی محمد ہون گلستان کی قسم
واللہ زلف ہی بہون سنبل پیچان کی قسم

یاد مین اوس لب کی نہ انکی سوا جاتا ہون
در غلطان کی قسم لعل بدخشان کی قسم

ٹکڑی ٹکڑی ہی جگر خندہ جہد سی مرا
برق خندان کی قسم چاک گریبان کی قسم

قامت پاک کو کرتی ہی قیامت تسلیم
سرو بستان کی قسم قامت جانان کی قسم

عارضِ شاہدِ لولاک سے روشن ہے جہان
باغِ رضوان کی قسم صفحۂ قرآنکی قسم

شوقِ دندانِ مبارک میں ہے اہلِ گہر کے
اشکِ شبنم کی قسم ژالۂ بارانکی قسم

سبزۂ خط کا تصور مجھے رہتا ہے مدام
سبزۂ ریحانکی قسم جدولِ قرآنکی قسم

پیچ دستار کی یاد آتی ہے کھاتا ہوں پیچ
زلفِ ریحانکی قسم سنبلِ بستانکی قسم

کس کا مقدور سوا انکے شق چاند کرے
چرخِ گردانکی قسم نجمِ درخشانکی قسم

ہے مری دل میں خلش انکی مژگانکا مدام
تیغِ بران کی قسم خنجر و پیکانکی قسم

میری دل سے نہیں جاتا ہے خیالِ رخ و زلف
مشکِ اذفر کی قسم شمعِ شبستانکی قسم

انکی ابرو ہی پہ رخم ہوئی محرابِ حرم
قابَ قوسین کی قسم نورِ مسلمانکی قسم

کر دیا نور سے روشن دلِ واقف تمنی
ماہِ تابانکی قسم مہرِ درخشانکی قسم

رہبرِ دوجہان سے نبیِ انام
سرورِ مرسلان محمد نام

پڑھ سے اخلاص و دل سے حضرت پر
تا قیامِ جہان درود و سلام

بے نظیر اور بے مثال حسن
بے عدیلِ بشر بجملہ انام

چشمِ رحمت سے دیکھیو بلطف
مبتلا ہوں برنج اور آلام

ذاتِ پاک انکی ہے بحرِ کرم
میں ہوں اس بادیہ میں تشنہ کام

آسمان نی کیا ہی مجکو تنگ ق — رحمت العالمین شفیع انام
رحم و الطاف کی نظر کیجی — ایک ادنی مین آپکا ہون غلام
چرخ ظالم کی سخت پنجہ سی — ہار ہائی ہو مجھکو صبح و شام
ذات پاک آپکی ہی فخر بشر — ہی وسیلہ بڑا سبکا خاص عام
رحمت العالمین کا دی جو خطاب — حق تو کیون ہو نہ تم شہ اسلام
آپ مخدوم دو جہان ہین یقین — ہر دو عالم ہین آپکی خدام

لطف اور رحم کیجیی شاہا
واقفی خستہ ہوا یہ مدام

## ردیف حرف نون

یا الہی مین نہ روز حشر شدت سی جلون — گرمی خورشید کی ہرگز نہ شدت مین ہون
غیر کا محتاج مت کر یا الہ العالمین — زیست تک ہون تیری احسان مین عزت مین ہون
ماسوی اللہ کی فکر پابند الفت مت مجھی — جون خلیل اللہ سی تیری خلت مین ہون
روز محشر پیش آویگی مری آگی اٹھا — فضل احمد سی بسان پا دست رحمت مین رہون
یا الہی ہی تمنا ہی دلی میری یہی — اہل بیت مصطفی کی مین محبت مین ہون
یا الہی دن قیامت کی بہر سامنی مجھی — مصطفی کی دامن لطف و شفاعت مین ہون

وافی عاصی کی تیری سی یہی ہی التجا
روز محشر پیش نیکان تا نہ خجلت مین ہون

غسل کوثر سی دلائینگی رسول الثقلین
لیکی فردوس مین جائینگی رسول الثقلین

لیکی جاوینگی جو دوزخ مین گناہونکی سبب
دست مالک سی چھڑائینگی رسول الثقلین

حشر مین سوزش خورشید سی تیغ کی مضطر
ظل دامن مین چھپائینگی رسول الثقلین

آفت درد مین رنج و عذاب و غم سی
اپنی امت کو بچائینگی رسول الثقلین

نامہ امت عاصی کی سیاہی مطلق
آب رحمت سی دہولائینگی رسول الثقلین

جبکہ دریای غضب کا ہی جوش و خروش
میری کشتی کو ترائینگی رسول الثقلین

تا نہ جائینگی طرف خلد کی امت اپنی
آپ جنت مین نجائینگی رسول الثقلین

پیاس کی سوز سی نکلین گی زبانین باہر
آب کوثر کو پلائینگی رسول الثقلین

آسرا دیگا نہ جب یار و برادر کوئی
پاس تب اپنی بلائینگی رسول الثقلین

امت عاصی کو دیدار خداوند جلیل
روز محشر مین دکھائینگی رسول الثقلین

جب گذر ہونی لگی پل پہ ہمارا وافی
جون ہوا لی ہمین جائینگی رسول الثقلین

وافی کی عرض یہ ہی نبی کی جناب مین
یوم النشور لیجیی ہمرہ رکاب مین

مصروف حمد و نعت مین ہون نبی یا امام
جہلی ہوئی ہی تیری کوثر کی آب مین

وہ ہوگیا ہی روضۂ جنت کا مستحق
دیکہا ہی جسنی روی محمد کو خواب مین

فرقت مین آہ جسنی رسول کریم کی
پایا مزہ ہی سیری کا عہد شباب مین

چمکا ہی نور سرور عالم جہان جہان
خورشید چہپ گیا ہی نقاب سحاب مین

ہوتا نہ جبتر ابر کا فرق رسول پر
پانی بہر آتا دیدۂ خشک آفتاب مین

عتبہ کی زوجہ ام عاصم کا ہی بیان
لکہا ہی ابن سعد نی یون استیعاب مین

کہتی تہی اوسنی عتبہ فرقد کی دی بیان
ہم تین تہین بحال بہار شباب مین

خوشبو سی خوب جب لگاتی تہین مستدام
اور عطر سر رہتی تہین بن ٹہن گلاب مین

خوشبو ہی جسم عتبہ کو تہا سب پہ سر غلو
تہا دل ہمارا اس سی نہایت حجاب مین

باعث جو اسکا پوچہا تو عتبہ سی اکدن
بولا وہ نیک بخت بیمار ہی تب مین

بیمار اکبار قضارا ہوا سو مین
حاضر ہوا رسول خدا کی جناب مین

ٹہلا کی سامہنی جو اوتار لیا لباس
آلودہ کر ہتہیلی کو منہہ کی لعاب مین

پہیرا جو میری پشت و شکم پر جناب نی
آلودہ ہوگیا مین ہمہ مشک ناب مین

عتبہ کی زیست تک ہی خوشبو اسطرح
کیا فیض ہی دہان نبی کی لعاب مین

خوشبو تہی ایسی جسم مین عتبہ کی مو بمو
پائی نہین کسی نی بہی عطر و گلاب مین

جسم کثیف جب ہو معطر گلاب سی | اسی دل لحاظ کر یون ہی روز حساب مین
بو سی گل شفاعت احمد مہک جا سی | کب گندگی جرم سی ہم ہون عذاب مین

عتبہ کی شکل وافی سی زائل ہو گندگی
ہی عرض یہہ جناب رسالت ماب مین

اس مرحلی مین گو کہ ہین گم کردہ راہ ہون | لیکن خدا کی راہ مین وافی براہ ہون
ہر چند ہون غلام جناب رسول کا | شاہان بارگاہ جہان کا مین شاہ ہون
رسوا سی عام حشر مین ہتک مجھی خدا | بندہ نزار ضعیف ہون گر پر گناہ ہون
ہش سفید رو تو نکر رو سیہ مجھی | ہون امت رسول یہ نامہ سیاہ ہون
آفات آسمان سی کیا خوف ہی مجھی | نام نبی کا رکھتا مین سر پہ کلاہ ہون
اب شیطنت سی نفس کی او ظلم دور سی | درگاہ کبریائی مین مین دادخواہ ہون

محبوب کبریا کی جدائی مین وافیا
شوریدہ سر ہون خستہ بحال تباہ ہون

او سیر خدا کا رحم و کرم او عطا نہین | جسکا شفیع حشر کی دن مصطفا نہین
راہی نبی سی راہی خدا کو ہی اتفاق | راہی خدا سی راہی محمد جدا نہین
عین الیقین کی روشنی حقیقت مین دیکھ لیک | لیکن جناب سرور عالم خدا نہین

رشتہ سی مشکلات ملک کے نہین کہلا
تا ناخن نبی نی کیا عقدہ وا نہین

دین خدا کا قصر بچا جس سی نہ ولا
روشن ہوا ہی ذات محمد سوا نہین

جسبارگہ آستان نبی ہی مکان فیض
ملجا ہی عاصیان کہین اوسکی سوا نہین

جز پیروی حبیب خدا و محبوب کبریا
نام خدا ملی کہو راہ صفا نہین

اہی مو قفان عرصہ محشر تمہین نہین
غیر لوا ای مصطفوی آسرا نہین

حمد خدا و نعت محمد بیان ہو کیون
واقف اس ابتدا کا کہین انتہا نہین

عشق تیغ ابروی احمد نی مارا اندنون
مینی اپنی جانکو اس سر سی وارا اندنون

جسکا عارض حق نی جب مصحف اتارا اندنون
اوسکی مینی خال پر مردم کو وارا اندنون

عارض نازک کی جو توصیف ہے مینی سنی
سیر گلشن سی کیا دل نی کنارا اندنون

زاہد تمکو مبارک سیر گلزار بہشت
کوی احمد ہو گیا مسکن ہمارا اندنون

وصف خال عارض پر نور کو لکہتا ہون شمس
چڑہ گیا ہی اوج پر اپنا ستارا اندنون

باغ جنت کیطرف دیکہون نہ کوئی آنکہہ اٹہا کر
کوی احمد مین ہوا میرا گذارا اندنون

اوس لب شیرین کی شیرینی کے اوس فکر سی
ہو گیا تلخ شکر میٹہی سی کہارا اندنون

روشنی قبہ ایوان حضرت دیکہکر
گر پڑا ہی خاک پر ہر ایک تارا اندنون

عشق مین محبوب رب العالمین کی وفا
دل مرا لگتا نہین ہی مجھکو پیارا اندنون

کیون ہم نہ چومین حضرت صل علی کی پانون
چومی ہی ساق عرش نی جنکی الله رحکا سکی پانون

ہی روضۂ نبی کی تصدق کی آرزو
ٹھہرا خدا مدینی مین اس جنو کی پانون

الله ری ملاحت حسن محمدی
یوسف ہی چوم لیتی ہین نقش الله کی پانون

گل رخ ہی نرگس انکھہ ہی گلشن تمام جسم
صندل کی شاخ ہاتھہ ہین اور مینا کی پانون

تا عقد ہای مطلب و مقصد مری کہلین
تلا خدا مجھی ہی مشکلکشا کی پانون

مرجاؤنگا جو شوق مدینی مین ناگہان
تا سر کفن کی نکلین گی مجھہ با وفا کی پانون

ہوگا وہ کون روز مبارک مری خدا
وافی کا سر ہو شافع روز جزا کی پانون

## ردیف حرف واو

نہ لیجائی مالک سوی نار مجھکو
شفاعت نبی کی ہی درکار مجھکو

مین دنیا کی باتون سی غمگین بہت تہا
محمد کی خوش آگئی گفتار مجھکو

حدیث محمد ہین آویزۂ گوش
نہین چاہیی دُرّ شہوار مجھکو

برای نجات عذاب جہنم
ہی بس نام احمد کی تکرار مجھکو

رسول خدا کا پڑھونگا جو کلمہ — جلا دیگی دوزخ کی کب نار مجھکو
گل عارض مصطفی کا ہون عاشق — خوش آوی کہان سیر گلزار مجھکو
مجھی چین اس ملک مین کب حاصل ہی — چبھتا دشت یثرب کا ہی خار مجھکو
ہدایت نبی ختم الرسل کی کیا ہی — بد و نیک سی کیا خبردار مجھکو
سپر نام حق کی ہی اب پاس میری — ڈراتی ہی دوزخ کی کیا نار مجھکو

جدائی مین محبوب حق کی اہی واقف
نظر آتی محشر کی آثار مجھکو

یا رب بہان وہی واقف بنا تو انکو — دوزخ کی دور سی بھی ندیکھی نشانکو
اللہ مجھکو گردش دوران سی بچا — آیا نہ رحم مجھپہ ذرا آسمان کو
کیا مرغ دلکو عشق رخ مصطفے سی ہی — بھولا ہی دل سی خلد کی اب آشیانکو
افسانہ گو ہی زلف سیاہی رسول حق — کرنا ضرور طول ہی اس داستانکو
قابل نذر کی کوئی آئی نظر مین شی — لیکن پی نثار رکہا ہون مین جان کو
نازل ہی جنکی شان مین تطہیر ہو — کوئی کہان بیان کری انکی شان کو

دریائی فضل ایزدی کیا جوش پر ہی آج
مژدہ یہہ اب سنائی واقف جہانکو

تا دم نبیؐ کی رخ نی کیا آفتاب کو
ماہی سا بیقرار کیا ماہتاب کو

اعجاز مصطفیٰ کا عجب زور و تاب ہی
دو ٹکڑی ہی فلک پہ کیا ماہتاب کو

رخسار مصطفیٰؐ کا نہین بیان لسّی دوستو
پڑہتا ہون مین مدام خدا کی کتاب کو

دوری سی جام چشم و ملی لب سی آپکی
کہاتا ہون توڑ توڑ جگر کی کباب کو

امت کو آپکی نہین جنت کی روک ٹوک
ہوتا ہی معترض ہی کوئی فی غرض آپکو

حضرتؐ کی استراحت و آرام کا خیال
دیتا ہی جون پتنگ اوڑا سیر چرخ آپکو

کس منہ سی مین مراتب عالی بیان کرون
عرش برین پی جو ماہی پا چی جناب کو

بی منع و بی مزاحمت غیر کیجی سیر
واکر دیا ہی اپنی جنت کی باب کو

آب حیات مین ہی کہت کہان ہی اب
حاصل جو کچہ نبیؐ کی ہی منہ کی لعاب کو

روشن نبی کی حسن سی کیا ہی عرش و فرش مین
روح الامین اوٹہا ہی جب اپنی نقاب کو

پہرتی کہان فلک پہ ہی سیر ہلال کو
جو کچہ شرف ہی آپکی حاصل رکاب کو

ہر چند آفتاب کو حاصل ہی روشنی
پہنچی نبیؐ کی رخ کی کہان آب و تاب کو

طوفان نوح سی نہین غم مجہکو و فنا
کشتی بنا رکہا ہون مین نام جناب کو

## وله

روز بعث و نشر مقبول خدا ہمراہ ہو — سرور ہر دو جہان اصل علی ہمراہ ہو

پلہ میزان مین کہین ہری اعمال کو — یا الٰہی حامی ہر دو سرا ہمراہ ہو

پرسش اعمال کو جس وقت لیجائین مجہی — دستگیر بیکسان خیر الوریٰ ہمراہ ہو

چار یار و پنجتن کی ہین سبہی ای مومنین — حشر کی میدان مین میری مصطفیٰ ہمراہ ہو

عاصی وافی سو گئی زیر شبستان جب چلی
شمع رخسار محمد ای خدا ہمراہ ہو

## ردیف ہای ہوز

دن حشر کی رہون مین خدا ہی ما کی ساتہ — یعنی شفیع ہر دو سرا مصطفیٰ کی ساتہ

منکر نکیر کو مین لیلون سہی دن جواب — میرا ہی اعتقاد کتاب خدا کی ساتہ

زہر الم کی بحر مین کیا غرق ہو گیا — دن حشر کی رہون حسن مجتبیٰ کی ساتہ

تیغ غم حسین سی مین قتل ہو چکا — دن حشر کی اوٹہونگا شہ کربلا کی ساتہ

مرقد سی میری گئی نہ گریزان ہی تیرگی — ہو نمین خیال صورت بدر الدجا کی ساتہ

گرمی آفتاب سی کیا خوف ہی مجہی — دن حشر کی رہونگا نبی کی لوا کی ساتہ

راہ صراط کا نہین وافی کو کچہ بہی غم
اصحاب سی روز حشر ہی پیشوا کی ساتہ

کیون ہو نہ کلہ گوشہ مہر چرخ برین پر — مین بندہ ہون اوسکا جو ہی مولائی مدینہ

اشجار کو احجار کو دی اونسی زبانین — زندہ کیا لاکہون کو مسیحائی مدینہ

پہنایا ہی حق نی جسی لولاک کی خلعت — شاہنشہ عالم ہی وہ دارائی مدینہ

ظلمات جہالت سی [illegible] جو انکو — تابندہ کیا ہی رخ آقائی مدینہ

یکدم مین کیا پشت کو اعدا کی شکستہ — یک مشت رمل سی صف آرائی مدینہ

ادنی سا ہی یک معجزہ شق چاند کا ہونا — جو چاہی کری ہی شہ والائی مدینہ

توریت کو انجیل کو رد اوسنی کیا ہی — لی عزت عز اشرف افزائی مدینہ

ذات انکی ہی باعث ایجاد دو عالم — ہی اوسی پر نغمہ نواہائی مدینہ

حق سی متکلم ہوی بیواسطہ غیر — کیا صاحب توقیر ہی آقائی مدینہ

ہر علت بیماری عالم کی دوا ہی — خاک در والائی مسیحائی مدینہ

برآئین تری وصف کی عہدہ سی نہ تا حشر — فصحائی عجم یا کہ ہون بلغائی مدینہ

ہر دم بحصول شرف خاک قدمہا — کرتا ہون تہ دل سی مین محبائی مدینہ

اللہ رے کیا انکی اعجاز کی قوت — کشتند مسلمان ہمہ جہلائی مدینہ

کر دو دل تاریک کو روشن ہی شاہا — حسبنا حسنی پر نور ہی سیمائی مدینہ

درگاہ الٰہی سی ہی یہ میری مناجات — مدفن ہو مرا بعد فنا جائی مدینہ

واللیل ہی زلفونکی تصور مین تری سے
واقفی کو سدا رہتا ہی سودای مدینہ

یا نبی رحمت العالمین — چشم دل کو کرو مری بینا
شکل انگشتری ہی رسالت — ذات پر نور تو شد نگینہ
رشک خلد برین رشک بر ہے — آپ کا کیا ہی خوشبو پسینہ
بیشتر مصر جمال تو شاہا — ہست یوسف غلام کمینہ
نقد دل می کنم بر تو قربان — غیر ازین می ندارم خزینہ
ہی عدو الہی دو بیشک — جو رکھی آپ سی دل مین کینہ
التجا آپ سی ہی یہ ہر دم — نور ایمان سی روشن ہو سینہ
بحر عصیان کی آیا ہون زد مین — ڈوبنی دو نہ میرا سفینہ
رو ہی رشک قمر اپنا اتلاو — تلخ ہی تم سوا میرا جینا
مبتلا ہیم بر رنج و غمہا — کیجیئی رحم شاہ مدینہ

خاتمہ خیر واقفی کا ہووے
جان بر آید بروز ادینہ

## ردیف یای تحتانی

جہاں میں ہر کسیکو اپنی طاعت کا وسیلہ ہی
یہ مجھکو رحمت عالم کی رحمت کا وسیلہ ہی

نہ خوف گور ہی مجھکو نہ اندیشہ قیامت کا
شفیع المذنبین کی لطف غایت کا وسیلہ ہی

برنگ گل شگفتہ ہوویگا غنچہ مری دل کا
کہ مجھکو اوس نسیم فضل و رأفت کا وسیلہ ہی

سواتیرہ بجنت شاد ہوویگا قیامت میں
ہمیں ظل لوای فیض حضرت کا وسیلہ ہی

جو روز حشر تولینگی مری اعمال میزان میں
جناب فخر آدم کی حمایت کا وسیلہ ہی

زبان خلق سو کہی جائیگی جو گرمی جور سہی
مجہی ساقی کوثر کی عنایت کا وسیلہ ہی

اندہیری گور میں اور روز رستاخیز میں وافی
شفیع ہر دو عالم کی شفاعت کا وسیلہ ہی

تہی گیسو آپ کی دام تجلی
دو ابرو جیسی صمصام تجلی

ظلام کفر کو روشن کیا ہی
رخ انور تہا اسلام تجلی

ہوا جو جلوہ افگن نور عارض
ملا عالم کو انعام تجلی

ظہور سرور عالم سی جانو
ہوا شہرت گزین نام تجلی

کہوں کیا چشم اور زلفوں کا عالم
کہی یہ صاد دو لام تجلی

نہ پڑتی سی ہوا سایہ کی ظلمت
کہ تہا اندام اندام تجلی

خیال روی رنگین سی منت
بندہا دل پہ سرانجام تجلی

جلوہ نور جو تیری رخ پرنور میں ہی
مہر میں ہی نہ قمر میں نہ رخ حور میں ہے

عرق سعید ابرار میں جو ہی خوشبو
عطر میں اور نہ گل میں ہے نہ کافور میں ہے

صبح صادق میں نہیں جلوہ تری عارض کا
تیری کاکل کا نہ عالم شب دیجور میں ہے

وصف گیسو میں ہے واللیل کی صوت نازل
تیری عارض کی صفت سورۂ والنور میں ہے

جلوہ ناخن پا تیرا مہ نو میں ہی نہیں
کف پا میں جو صفائی ہے نہ بلور میں ہے

تا قیامت نہو آخر جو کروں میں تحریر
درد فرقت جو ترا خاطر مہجور میں ہے

ہاتھ آجائی اگر خاک مدینہ واصفی
دور ہو درد جو میری دل رنجور میں ہے

فلک اوپر اگر عرش برین ہے
نبی کا روضہ بر روئی زمین ہے

مدینی کی زمین کیا دل نشین ہی
یہی تحت فلک خلد برین ہے

فروغ ماہ دہندلا ہو گیا تھا
نبی کی نور آگین کیا جبین ہے

لب جان بخش مفتاح شفاعت
محمد رحمت للعالمین ہے

ہوا غار حرا کیا مطلع نور
منور نقش پای شاہ دین ہے

مسلسل کیا ہیں دندان مبارک
نہیں اس سلک سی بہتر ثمین ہے

مسخر ہو گئی سب جن و انسان
ترا فرمان سلیمانی نگین ہے

صفائی جو کف پا میں ہی تیری ۔ نہیں ایسا صفا مرات چین ہے
نہ اسکا ناخن پا کا مہ نو ۔ کف پا مہر روشن کی جبین ہے
نہ کچھ سکتا تہا تصویر مبارک ۔ ق ۔ جہان مین کوئی گر نقاش چین ہے
بہلا نقاش کیا کہینچے وہ تصویر ۔ مصور جسکا رب العالمین ہے
لب شیرین وہ شیرین جان سی تہی ۔ شکر ایسی نہ قند انگبین ہے
محبت آپکی ہی اصل ایمان ۔ عداوت آپکی خسران دین ہے
ہی حسن پاک مستغنی تشبیہ ۔ سوا اسکی جیان ہی اور حسین ہے

چمک سی دانت کی حضرت کی وافی
ہوا روشن مکان سب اور مکین ہے

کہان ممدوح حق کا وصف لکہنی میں آسکتا ہے ۔ قلم یہان بیہ مجنون سا ہمارا تہہراتا ہے
مدد کر قوت جولانی فیض سی میری ۔ کہ شبدیز قلم قرطاس پہر وافی چلاتا ہے
ذرا او مین بو ہی خوبی جسم احمدی اجا ۔ کہ وافی شوق دل سی عطر کی ہی سی جہپاتا ہے
شمیم گیسوی احمد کی جب تعریف لکہتا ہون ۔ ختن کیا نافہ ہای مشک کی نذرین لیی اتا ہے
تبسم ہای شیرین کی غرا کچہ جو تحریر کرتا ہون ۔ تو غنچی کی روش گل ہنسی ہی ہنسی باز اتا ہی
کہو افسردگی سی انقباض دل جو ہو جاوی ۔ تبسم کا تصور اپکی گل سا ہنساتا ہے

مری کچھ کام دلمین ہوتی ہی بستگی پیدا
خیال ناخن اقدس یقین عقدہ کی کہلاتا ہے

قصیدہ وصف ردی پاک کا جسدم میں ہوں بناتا
تو جنت سی مجھی فردوس مین رضوان بلاتا ہے

اگر کچھ در مکنون کیطرف خاطر چلا جاوے
تصور دانت کا شبنم کی صورت سی کہلاتا ہے

تصور عارض پاک شہ خوبان عالم کا
بہار روضۂ رضوان کی یاد ایدل دلاتا ہے

ذرا کچھ یاد آجاتا عمامہ کا ہی جو عالم
دل مشتاق اسدم پیچ کیا کیا پیچ کہاتا ہے

دل پر شوق عنقا بن کی کرنیکو کمر کا وصف
عدم کی ملک سی باریک تر مضمون لاتا ہے

غم ہجر نبی مین اشک چشم اس سی آب وضو سی
سیاہی نامۂ اعمال کی اپنی دہولاتا ہی

براق مصطفیٰ کی مدح کا مجھ پر بیان آتا ہے
تو شبدیز قلم باگیں وہیں اپنی تڑاتا ہے

تحمل اور تواضع کا نبی کی ذکر آتا ہے
بشکل خوشہ سر کو عجز سی واقف جھکاتا ہے

پئی تحریر تعریف خضاب ریش حضرت اب
حنا سی روشنائی واہ کیا واقف بناتا ہے

صفت مین چشم و گردن کی جو پڑھتا ہوں قصیدہ مین
ہرن دشت ختن کا چوکڑی کو بھول جاتا ہے

شہنشاہ دو عالم کی قناعت کا تصور اب
دل پر حرص کو مستغنی عالم بناتا ہے

شعاع مہر رخسار شہ خوبان دو عالم
شبستان جہان مین شمع مہتاب جلاتا ہے

لب آب حیات ساقی کوثر کا ذکر جوش
عظام خاک گشتہ کو بہی دم مین جلاتا ہے

تکلمہای شیرین محمدؐ کا خوشامد کو | مذاق کام جانکو قند سی میٹھا بناتا ہے

رسول اللہ کی ہان استراحت با کان وافی
ہماری انکھہ کو کیا خواب غفلت سی جگاتا ہی

سیدی یا سیدی یا سیدی | وارہان مارا ز دست ہر بدی
استغثنی استغثنی یا نبیؐ | مبتلا اندر بلایم چندی
چون نہ بخشاید گناہم خدا | بر سر رحمت اگر تو آمدی
عرش عالی تکیہ گاہت کردہ اند | در مراتب ز انبیا برتر شدی
عندلیب بوستان وصفتم | می سرایم خوش بصوت سرمدی
مست میگردد نہ مرغان چمن | بشنو ندا از من سرود احمدی

در دبستان ثنای مصطفی
واقفا تو حرف خوان ابجدی

کب بیان ہو شرف آدم تجھسی | واقفا وصف شہنشاہ دو عالم تجھسی
منتشر خاک بہی ہو جاوی ہوا سی سری | پر جدا ہوون محمدؐ کی ثنا ای عم تجھسی
عاشق قامت ہوون سرو چمن | صورت آہو ہی شمشاد مجہی ہر دم تجھسی
یاد ہی لعل لب یار کی تا رو دی نہ چمن | شاد ہوون نہ مین ای قند پرنم تجھسی

تشنۂ دیدار کا مین ساقی کوثر کا ہون — ہوؤن سیراب اسی چشمۂ زمزم تجہسی
حق نی افلاک پہ بلوایا شب قدر تجہی — کون بنیو بخین ہی حق پاس بکرم تجہسی

تا محمد نکہون مین نہ نکل قالب سی
عرض ہی وافی مشتاق کی ایدم تجہسی

طاقت کہان بشر کو شرف اوسکا پاسکے — ممدوح حق کا وصف زبان پہی لا سکے
نام رسول پاک جو لاؤن زبان پہ — طاقت کہان ہو مجہکو جہنم جلا سکے
شمشیر سی جلال کی دو ٹکڑی ہو ہاتہہ — ابرو کی کیا ہلال کو کوئی بتا سکے
کب اوس حریم پاک مین ہو روح کا گذر — نی حکم اوسکی کون فرشتہ ہی جا سکے
آوی اگر جلال پہ رخسار احمدی — گلشن کو ایک آن مین آتش لگا سکے
چشم رسول پاک کا گر ہو مقابلہ — نرگس مین سی آنکہہ نہ ہرگز اوٹہا سکے

آجای جوش گریہ پہ وافی ہماری آنکہہ
سیلاب سی سرشک کی دریا بہا سکے

کیا تاب ہی کسیکو کمال اوسکا پاسکے — کلک زبان بریدہ سی کچہہ بہی لکہا سکے
دین نبی کا ہو گیا روشن جہان مین — باد دروغ کفر اوسی کیا بجہا سکے
مت چہوڑ آستان رسول کریم کا — دوزخ سی روز حشر وہ تجہکو بچا سکے

اللہ سے اسکی ہیلی مجھی بخشوائے — طاقت نہین کہ بار گنہ دل اوٹھائے

منہ مین زبان داب کی چپ بیٹھ وفا
ممدوح حق کا وصف کہان کر ادا سکے

ق

نام جناب باری تعالی کریم ہے — وافی شفیع حشر رسول کریم ہے
بحرین جود جوش کہ ہمین کا کرے — خرمن ہی گنہ کا اگرچہ عظیم ہی
شاعر اگر نہ لکھی ثنا رسول کو — مانند اوسکی کون جہان مین لئیم ہی
امید مغفرت ہی غفور الرحیم سی — صادر جو ہوتا ہم سی گناہ عظیم ہی
اندیشہ تشنگی کا نہین ہمکو روز حشر — کوثر کا بالیقین محمد قسیم ہے
باغ جہانکو دیکھی نہ وہ کور انکھ سی ہی — جو کوچہ رسول خدا کا مقیم ہی

کیونکر نہو ازالہ امراض وفا
گرچہ سقیم تو ہی ترا حق حکیم ہے

وصف نبی کا شغل مجھی مستدام ہے — قابل درود پڑھنی کی میرا کلام ہے
توصیف شکرین لب خیر الانام ہی — مصری سا اس لیی مرا شیرین کلام ہی
تعریف گیسو رخ خیر الانام ہے — کفارہ و دیندار کا جھگڑا تمام ہی
دربان آستان رسول کریم کا — دارا و کیقباد و سکندر غلام ہی

روح جناب سید کونین پر مدام
لاکھون درود اور کرورون سلام ہے

کیا طاقت بشر ہی لکھی وصف مصطفیٰ
مداح جسکا آپ خدای انام ہے

حمد خدا و نعت محمد نہ جس مین ہو
اس وضع کی سخن کو ہمارا سلام ہے

جنبہ حمد و نعت ایزد و احمد اگر کہی
ناکام وہ زبان ہی سخن وہ حرام ہے

خورشید انور رخ احمد سی و ضیا
زائل ہوا مکان جہان سی ظلام ہی

مجھی صحاب احمد سی عز و بسکہ نسبت ہے
محبت ہے مودت ہے صداقت ہے عقیدت ہے

غنی ہون کہ ہے مجھہ سا جہانمین کا خاقانی
کہ حب آل احمد کی میسر مجھکو دولت ہے

جو کوئی حضرت صدیق تصدیق لاوے گا
اوسی فخر دو جہانمین دوستو حاصل سعادت ہے

عمر کا اور عثمان کا جو ہو معتقد لیسی
نصیب اوس نیک طالع کی یقین جنت دولت ہے

علی مرتضیٰ سی جو کہ دل اپنا لگاوےگا
خداوند تعالی کی ہمیشہ اوس پر رافت ہے

کہلی پیش نظر میری بہار روضہ رضوان
کہ واقف کی تصور مین یقین حضرتکی صورت ہے

جہانمین شور شادی کسقدر ہے
محمد کی ولادت کی خبر ہے

ہوا عشرتکدہ سارا جہان آب
طرب خانہ ہر اک دیوار و در ہے

ملک نی آنکا جہولا جہولایا | یہہ وقر حضرت خیر البشر ہی
ظہور مہر ذات احمدی سی | منور کس قدر روی سحر ہی
منور کسب نور مصطفی سی | فلک پر نجم اور شمس و قمر ہی
جہانمین ہو گیا اک عالم نور | عجب ذات مبارک کا اثر ہی
بتان مکہ ساری گر گئی جب | نبوت کا یہی کامل اثر ہی
ہوی اشکدی بت فرش پر | یہی بس زہق باطل کی خبر ہی
نبوت پر محمد مصطفی کی | کلام حق گواہ معتبر ہی
رسالت اور شجاعت او شہادت | عطا خالق نی کی حضرت کی گہر ہی

محمد کی رخ روشن سی فوراً
ہوئی ظلمات عالم سی بدر ہی

رویت جو نبی کی مجہی دیدار کی ہوتی | حاجت نہ کبہی پہر گل و گلزار کی ہوتی
مژگان کا تصور مجہی اب کسکی ہوائی | ہر پل مری دلمین ہی خلش خار کی ہوتی
ای مومنو مژدہ یہہ ہوا حق کیطرف سی | ہی تمکو شفاعت شہ ابرار کی ہوتی
تلوار سی چل جاتی ہی گردن پہ ہماری | ہی مدح جو اوس ابروی خمدار کی ہوتی
ای مومنو اب تہنیت و عیش کی جا ہی | شاہنشہی اوس حق کی مختار کی ہوتی

کسری کا محل ہوتا نہ بی کنگرہ و آفی
گر یہان نہ ولادت شہ ابرار کی ہوتی

ذکر ملاحت رخ حبشی سنا گیا ہے | لون اپنی زخم دل پہ چھڑکا سا گیا ہے
بدر جبین کا کسکی اندوہ غم خدایا | مانند ماہ نو کی مجھکو گھٹا گیا ہے
کس ترک وش کا یارب شمشیر خیال ابرو | تلوار ایک دل پہ میری لگا گیا ہے
اندوہ و غم مژہ کا کسکی ہی بیحد اب | لاغر بدن کو میری کانٹا بنا گیا ہے
کس فتنہ جہان کی انکھوں کا اب تصور | بیخواب مثل نرگس مجھکو بنا گیا ہے
محراب ابرو و تمکین بینی کا ہی دعالم | قوس قزح کی اندیشہ کھا گیا ہے
کس منہ سی اب بیان ہو حال لب شکرخا | مصری کی سی ڈلی اک منہ میں گھلا گیا ہے
دربار لب کی کسکی گفتار کا وہ عالم | گوہر کا گوش جانکو معدن بنا گیا ہے
عالم ہنسی کا کسکی واللہ میں جانون | برق آسمان کی سر پر میرے گرا گیا ہے
کس گلبدن کی یارب عارض کا ہی تصور | گلگشت باغ جنت مجھکو دکھا گیا ہے
کس فتنہ جہاں کی خال سیاہ کا غم | اسپند وار دلکو میرے جلا گیا ہے
کس نازنین کی یارب غبغب کا ہی تصور | اندھی کنوی مین مجھکو یعنی گرا گیا ہے
اب کیا بیان ہو مجھسی گردن کا جو ہی عالم | بلور کی صراحی کوئی بنا گیا ہے

کس مہوش کی گردن کا عالم بیاض اب
پہر روشن صبح صادق مجھکو دکہا گیا ہے

کس مہ جبین کی چوٹی کا دہیان اب خدایا
کوڑے پہ کوڑا دل پہ میری لگا گیا ہے

شکل حنا رکا وہ پنجہ نگارین
تن اور بدن مین میری آتش لگا گیا ہے

کاکل کا کیا بیان ہو انداز و عالم
دام بلا مین گویا مجھکو پہنسا گیا ہے

شفاف اور صفا وہ سینہ کسکا یارب
اب درس لوح حق کا مجھکو پڑہا گیا ہے

کس نازنین کی عالم وہ نرمی شکم کا
جو قاقم جنان کی یاد اب دلا گیا ہے

کس مہجبین کی ہی اب ناف کا تصور
گرداب مین بلا کی مجھکو ڈوبا گیا ہے

موئی کمر کا کسکی اب ہو بیان عالم
فہم و خرد کو میری عنقا بنا گیا ہے

کسکی مجہی خدایا اب سرد پا کا عالم
مقراضی لام کی ہی صورت دکہا گیا ہے

عالم یہ کسکی ساق پرنور کا خدایا
فانوس دل مین شمع روشن لگا گیا ہے

ناخن کا مجہسی عالم کیونکر بیان ہو یارب
قالب مین ماہ نو کی کیا بدر آگیا ہے

ناخن کا ہی تراشا فی الواقعی مہ نو
سارق کوئی فلک کا لیکر اڑا کہا ہے

وہ عالم کف پا مجہسی بیان کیا ہو
آئینہ سکندر مہ کو دکہا گیا ہے

اٹکہیلی چال کا اب انداز کسکی ہی
پامال میری دل کو کیا ہی بنا گیا ہے

کس سائر سما کی معراج کا تصور
بام فلک پہ مجھکو یعنی چڑہا گیا ہے

کس شافع امم کا اب مژدہ شفاعت ہے
دو نو جہان کی وافی دولت دلا گیا ہے

یار کرینگے پل دوزخ سی رہبر چاہیئے
دن قیامت کی محمد سا پیمبر چاہیئے

طاق ابرو کی تلے ہیں منتظر چاہیئے
مسجد اقصیٰ میں جوش صلوٰۃ منبر چاہیئے

وصف احمد کا ذخیرہ ہی کچھ ہی جمع
زاد راہ آخرت کچھ بھی اخر چاہیئے

کر دیا ثبوت فیضان رب العالمین
بہترین انبیا کا وصف بہتر چاہیئے

قد موزوں کا نبد ہا دلکو تصور اندنوں
اس گلستان میں لانخل صنوبر چاہیئے

اوس گل رخسار کا عالم نظر میں ہے مری
ساجھنی انکھونکی گلدستہ معطر چاہیئے

ابرو کی زیبا ہی محبوب خدا کا ہی خیال
پاس اپنی قبضہ شمشیر و خنجر چاہیئے

دن قیامت کی بہت شدت ہوگی تشنگی سے
ساقی کوثر مجھی یک جام کوثر چاہیئے

جہل کی ظلمت سے لایا نور ایمان ہمیں
مشفق ایسا چاہیئے ایسا ہی رہبر چاہیئے

بالش دنیا کی اب حاجت نہیں مطلق مجھی
آستان مصطفیٰ کا مجھکو بستر چاہیئے

میں جمال قامت و عارض کا گاتا ہوں خیال
بلبل نغمہ سرا یک شاخ گل پر چاہیئے

الفت اصحاب و آل مصطفیٰ پیدا کرو
قصر باغ جنت الماوی تمہیں گر چاہیئے

لامکان کی قصر تک پرواز کرنی وافیا
شاہباز دلکو اب کلمہ کا شہپر چاہیئے

رحمۃ للعالمین رحمت پہ آنا چاہیئے
طالب بیدار کو صورت دکھانا چاہیئے

بعد عشر خام محشر مین کہلانا چاہیئے
عاصیونکی پیاس سی بحر مین تڑانا چاہیئے

زیر ظل عاطفت ہمکو بلانا چاہیئے
سوزش خورشید محشر سی بچانا چاہیئے

آفتاب حسن کی شیدا کی آب و تاب ہو
حدت خورشید محشر کو بجھانا چاہیئے

یا حبیب میری گناہونکا بہانا ہی یہی
التجا کر حق سی ہمکو بخشوانا چاہیئے

جھونکنی دوزخ مین لیجاوی گناہونکی سبب
مالک دوزخ کی ہاتھونسی چھڑانا چاہیئے

عرصۂ عرصات مین ای شافع روز جزا
امت عاصی کی بخشانیکو آنا چاہیئے

دامن آلودہ جرم و معاصی کو مری
آب رحمت سی حبیب حق دھولانا چاہیئے

کلمۂ طیب کی آب وردسی ای مومنو
آتش پرسوز دوزخ کو بجھانا چاہیئے

خندۂ دندان نماسی ای رسول کبریا
غنچۂ دلہای مشتاقان کہلانا چاہیئے

آب فیضان رسول حق میسر گر نہو
عرصۂ محشر مین ہمکو تلملانا چاہیئے

راستی قامت ستون احمد کی دیکھکر
تجھکو ای شمشاد جنت منہ چھپانا چاہیئے

خار شوق دشت یثرب کا نہو وای خلش
دامن دل ٹکڑی ٹکڑی کر اوڑانا چاہیئے

ہی شمع حسن آپکا یہ دل اتنا تنگ ہی
گل یا دہ رخ تو دلمین ہی بلبل کا رنگ ہی

ہی شمع حسن اسکا یہ دل اسکا پتنگ ہی ‏— گل سا وہ رخ تو دل مین ہی بلبل کا رنگ ہی

پاسنگ مین نہ آوی جہان جہان تن ‏— پلہ مین تیری حسن کی صد چند سنگ ہی

جز مصطفی کی نام نہ نکلی زبان سی ‏— اب منکرین سی مجھی بہت جنگ ہی

کشتی نہ ڈوبتی دو مری نوح سا نبی ‏— دریا ہی حشر رنج و مصیبت نہنگ ہی

فتراک عین مین ہی صید وہ بندہا ‏— مژگان مصطفی کا جو کہا یا خدنگ ہی

ہی عین ذات آنکھ مین بینا کی مظہرات ‏— آتش بعینہ ہی جو ظاہر مین سنگ ہی

ہی نور آسمان و زمین نور کبریا ‏— اور رنگ مظہرات محمد کا رنگ ہی

مختار عاصیونکی شفاعت کی آپ ہو ‏— بخشانیکو خدا سی ہمین کیا درنگ ہی

آسوی الطمع سی تو مسکین نہین فرق ‏— گردن مین ڈورا انکا جون پالہنگ ہی

ہی کون معترض مری جانی کا خلد مین ‏— نام نبی کی مجھکو بہت سی امنگ ہی

مطلق نہ دل لگائیو دنیا سی وفا
غدار ہی بخیل ہی اور شوخ و شنگ ہی

عرق سی اسکی کیا بو سی وردا تی ہی ‏— نسیم زلف سی ہی غنچی نئی کہلاتی ہی

فراق کی جو مین صدمی ستی مرتی جاتا ہون ‏— نبی کی وصل کی بو مجھکو پھر جلاتی ہی

وعید نار سی جلتا ہی جبکہ دل میرا ‏— نوید جنت و کوثر وہین بجھاتی ہی

دکھا مجھے دیدار ابر رحمت حق
کہ جان ماہی سی تپ قالب مین تلملاتی ہے

درود پڑھتا ہون اور بھیجتا ہون صلوات
جو یاد نام مبارک کی مجھکو آتی ہے

دماغ جان مرا ہوتا ہے کیا معطر آہ
نسیم زلف سی کس گل کی باس لاتی ہے

خیال آتا ہے جب ماہتاب عشق کا
نبی سی شکل مری آنکھ مین سماتی ہے

سوا ہے حمد خدا اور وصف احمد پاک
کسی طرح کی مجھے بات اب نہ بھاتی ہے

جو ابر رحمت عالم کا لون لبی وافی نام
کہان پھر آتش دوزخ مجھے جلاتی ہے

غیر زلف مصطفے دلکو نہین آرام ہے
سنبل باغ جنان کالی بلا کا دام ہے

مبتلا ہے رنج و کربت کب تن و جان مین ہم
شافع محشر محمد مصطفی کا نام ہے

بخش دے کیونکر نہ جرم و عصیان امت گنہگار
لطف و احسان خدا مصروف خاص و عام ہے

تشنۂ آب لقا ہے سید ابرار ہون
دے الہی گل مجھے کوثر کا شیرین جام ہے

قد بالا ہے رسول حق کا جو ممدوح ہو
واسطے اوسکی مسیحا سا فلک تنی بام ہے

لیکی جاوین باغ جنت مین بشیر و نذیر حق
عاشق روی نبی کو حق سی کیا اکرام ہے

جو کہ ہے عاشق رسول حق کی روی لطف کا
شہر مین اوسکی کہین پہر صبح سی تا شام ہے

قیس طبع مین حق ملا یک سبی کی نام ہے
خبط کھوتا اور مٹاتا وحشت سرسام ہے

جو نہین ہی معتقد واقفِ حبیبِ حق کا آج
لعنتِ عقبیٰ ہی کل مجرم و ناکام ہے

وا ہو وہی جو کل لطف گرہ گیر کسو کی
ثابت نہ ہی یا تو نہین تحریر کسو کی

بنوا ناسکان خلد مین ہی آج غنیمت
باقی نہ رہی کل جو بہی تعمیر کسو کی

ای عاصیو کل ابر شفاعت لیے ہی پاش
دہو وینگی ملک جرم کی تحریر کسو کی

آجائینگی کل بہر شفاعت جو محمد
ہوجائیگی سب عفو تقاصیر کسو کی

جز مصحف رخسار رسول عربی کی
آتی نہین کہنی کبھی تفسیر کسو کی

درگاہ الہی مین دلا غیر محمد
کرینگی شفاعت نہین تاثیر کسو کی

جز صورت پاک نبوی وافی مشتاق
بہاتی نہین دلکو مری تصویر کسو کی

جب شفاعت کی لئی آپ پیمبر نکلے
نار دوزخ سی گنہگار رستگار نکلے

بہر رحمت سوی دوزخ جو پیمبر نکلے
سوختہ مرغ اگرچہ ہون تو بال و پر نکلے

ابر رحمت مری آقا کا جہان پر برسے
گو کہ وہان خشک ہی اُن اشجار ثمر نکلے

یا ہی جب معجزہ احیا عیسیٰ کا شور
مردگان قبر سی باہر بہین جی کر نکلے

فیض اعجاز کا ہی آپکے ایک شعبہ
ڈبہی والی جو ہین قبر آنکی زبر نکلے

ملائک کرتی ہین اٹھون پہر حکم الہی سی
ہوئی کیا مایۂ اندک سی حاصل بیحد اثر
نہین امکان گنجایش ہی جسکی عالم کو
رسول اللہ کیا حسن و عشق اللہ رعنا

نبی کی روضۂ پاک و منور کی نگہبانی
ہوا کوثر سا جاری انکی انگشت مبارک سی
کہ جب مصطفی کی خانۂ کعبہ مین مہمانی
ہوا پائی رونق و عزت مسلمانو کی

ہزارون انبیا اللہ نی پیدا کئی واقع
ہوا اب تک نہین پیدا محمد کا کوئی ثانی

جب نبی صاحب شفاعت سی ادا کرنے چلے
سر جدا ہوئی تھی غزوات مین کیا اعدا کے
روش باد ہوا ہو گئین اہل سی
کون دروازہ جنت پہ مراحم ہوئی

باغ رضوان کیطرف ساری گنہگار چلے
غازیونسی جو اشارہ سی بلوا کے چلے
حشر مین ساتھ مری سید ابرار چلے
لیکن جب ساتھ ہمین احمد مختار چلے

وا کیا کہول دی رضوان در جنت یقین
امتی انکی جدم سوی گلزار چلے

شعلۂ دین سی کیا دفتر کفار جلے
دیکھ بغض رکھا جسنی رسول حق سی
حاسد پوچھی جلد اکل تہین کیا دگنی عذاب

سرد آتش جو ہوئی کبر یا نکار جلے
قہر اللہ سی کم بخت وہ فی النار جلے
انکی حسد کی کیون آگ مین کفار جلے

دشمن سید ابرار ہی دشمن حق کا / نام حق دشمن حق نار مین ناچار جلے

داغ عشق نبوی سینہ مین ہی جسکا / کیون نہ خورشید سا پہر لالہ کہسار جلے

قعر دوزخ مین اگر نام محمد لیکر / نام حق بال برابر نہ گنہگار جلے

وہ کہ اسکے محمد کے تعشق کا ہی داغ / دیکہہ لی دلمین مری مالک ستار جلے

پیش عشق نبی یاسمن لالہ و گل / مثل اسپند نکیون آگ مین ناچار جلے

چہوڑ دیگا ہمین مالک بطفیل احمد / وافا آگ مین ہمسی گرفتار جلے

قصر وصف حسن مین قاصر زبان ہے / دست شرف مین آنکی کمر جان ہے

درگاہ ذوالجلال مین ہی فخر مرسلان / ہی کیا ہی درجہ آپکا اور عز و شان ہے

آستان فیض رسول کریم کی / ہم عاصیونکو پہر نہین امن و امان ہے

مداح کر رہی تری ممدوح کا خدا / قالب مین جبتلک کہ روان [illegible] ہے

رحمت خدا کی اور شفاعت رسول کی / ہم عاصیونکی حشر کی دن سایبان ہے

پیش نظر کہلا مری ہتا ہی باغ خلد / کیا رو ہی مصطفی کا تصور ہر آن ہے

خال رسول داغ دل لالہ بہشت / رخ غیرت گل قمر آسمان ہے

خشت مدینہ رشک ختا و تتار و چین / کوی مدینہ حسرت باغ جنان ہے

شمع جمال سرور عالم سی وو ضیا
پر نور آسمان کا ہوا شمعدان ہی

ہی تمنا اس دل مشتاق کو دیدار کی
اسی خدا ابتلا دی صورت اسیدار کی

لوح ہستی پر کہان تصویر ہی اعیان کی
ہر مرقع مین ہی صورت احمد مختار کی

ہی سمائی صورت محبوب رب العالمین
سیر ہی آنکہونکو کہان ہی ارزو گلزار کی

آل اطہار محمد کی تصدق سی مجھے
دور رکہہ سوز و مصیبت سی خدایا نار کی

حاسدان مصطفی کا جا ہی دوزخ ہی وطن
باغ جنت ہی یقین جاگیر مین دیندار کی

چشم مست شاہ لولاک کی صدقی سی اب
شافی مطلق خبر لی مجھ سی بیک بیمار کی

حمد عنبر فام حضرت سی نہین لفت جسی
نکالشہ سر اوسکا ہو ویگا بیاری کی

ہی مری دیوانمین لکھا وصف خط مصطفی سی
جاہیی کہچوانی جدول خضر سی کار کی

شافع روز قیامت کی زبان پاک سی
منقبت ثابت ہوئی واقی صحابہ چار کی

ثنا و صلوات سی اب ختم ہی کیجی
نقد جان آپ پہ قربان بصد عز کیجی

نور سی کلمہ طیب کی منور کر کے
دل کو او سی صحیفہ نور کا الستر کیجی

وصف سی کل سکین رسول حق کے
اپنی دیوان کو عنبر سا معنبر کیجی

خال پر نور محمد کی تصدق کیجیے — مردم چشم کو اب چشم سے پامال کیجیے

قد بالائی محمد کا بیان کی صفت — فتنہ حشر کو بے بلند سرا سر کیجیے

نقطہ خال شرین کی صفت تحریر کیجیے — ساری دیوانگی نقطہ و کشور تسخیر کیجیے

داغ عشق سے گردون نبوت شہر دلا — صورت شمس و یدا کو سپند کیجیے

اپکی ذکر محامد کا جہان ہی مشکو سے — آپ تشریف لیے لائق ان پا کیجیے

ہدیۂ تحیات و درود اور سلام مصطفی

وافیا شاد دل پاک پیمبر کیجیے

دل تصدق شہ لولاک پہ قربان کیجیے — ایک کیا لاکھ دل و جان قربان کیجیے

جانکو صبح چمن مدح سرای نبوی — دلکو فرش رہ مولائی عریان کیجیے

یاسمین و گل و سنبل کو نہ کس طرح امام — عرق سید ابرار پہ قربان کیجیے

عارض شاہد خلاق دو عالم پہ نثار — گل و گلزار جنان کو مع رضوان کیجیے

عاشق گیسوی سلطان عرب مولانا اللہ — عرصہ حشر میں سر گشتہ پریشان کیجیے

اے خداوند سوشنہ عرض عالم — دو جہان میں مجھے حضرت کا ثناخوان کیجیے

درد دلمی سے ظیفی سے دو دو نکی دلا — آخری راہ کا بیدا کوئی سامان کیجیے

جب سفر ہووے خداوندا اپنا سے — تب مرے ساتھ قصائد کا یہ دیوان کیجیے

نزع کی شدت و سختی کو خدایا مجہے
آل احمد کی تصدق سی آسان کیجے

روز انصاف خداوند طفیل احمد
وزن اعمال کو میری نہ بمیزان کیجے

نام سی ہی ترے عن نام محمد کا قریب
اپنی رحمت سی قرین مجہکو بہت یا رب کیجے

شب میلاد رسول عربی کی صدقے
ای دوا ساز غریبان مرا درمان کیجے

دولت و حشمت دارین کو وافی ہی مرم
قدم پاک پہ سو جان سی قربان کیجی

شمع حسن مصطفی کا دل مرا پروانہ ہے
جان اوس گلزار رخ کی بلبل دیوانہ ہے

یاد دندان مبارک مین سو لکہہ ہے
جو گرا آنسو کا قطرہ آنکہہ سی دردانہ ہے

شاہد لولاک کی گیسوی عنبر فام کا
ہان دل صد چاک اپنا صاحب یک شانہ ہے

جو نہین آباد عشق احمد مختار سی
وہ دل ناچیز و ناکام فقط ویرانہ ہے

خاک انگشت نبی کا ان ہو طبیبون مین مرض
وہ دوا دو مجہکو جس مین قند قند سیانہ ہے

جسکی سر سودا نہین زلف رسول اللہ کا
کاسہ اوس بیمغز سر کا صرف گندم خانہ ہے

یاد آوی جب وہ طاق ابروی پاک نبی
وافیا مسجد مین جا کرنا ادا دوگانہ ہے

در پہ بیٹہا ہو مدینی کی ہی حسرت ماری
کیون نہ دے پابوس روضہ گلشن یاری

می لعل لب احمد سی جو ہی مست مدام
سنگ خارا یہ یقین ہی کی نکیون من مارے

عاشق کا کل مشکین سول حق کا
دوزخ و گور مین غلب کسی دیا من مارے

لاف دعوی ہی رخسار نبی کا کر شمع
باد سحر ہی غضب و طیش سی ہی امن مارے

تب سحر شہ ابرار کی اف سی گرمی
نام خون تن مین نہین لاکھہ جو سون مارے

روضہ پاک کی جالی کی تصور مین امام
چشمک اب دل سی نکیون چشم کا وزن مارے

عشق مین شاہد لولاک کی دایم واقف
کیا پڑی پھرتی ہین ہم قیس سی بن مارے

علی کا نام سچ شیر خدا ہے
وہی دروازۂ خیبر کشا ہے

نہ خواہان ہو وہ اقبال جہان کا
در حیدر کا جو کوئی گدا ہے

زیادہ دانش و فکر بشر سی
ثنا ہی ابن عم مصطفا ہی

عجب ہی مرتبہ مولا علی کا
کہ مولد جنکا بیت اللہ ہوا ہے

اگر کحل الجواہر کوئی پوچھی
کہون مین مرتضی کی خاک پا ہے

علی دروازۂ علم لدنی
علی شاہنشہ کل اولیا ہی

محبت کیون نہو مجکو علی سی
علی ابن عم خیر الورا ہے

علی کی شان والا مین محبوب
ق رسول کبریا نی یون کہا ہے

کہ سو اجس کے ہیکا ہین یقین ہون
علی کا مرتبہ عالی نہو کیون

علی مولا او سیکا رہنما ہے
فضیلت مین علی کی یہان لی ہے

یہہ وافی جان و دل سی صبح او شام
جناب مرتضی اوپر فدا ہے

لطف کر مجہپر خدایا مصطفی کیواسطی
بخش دی میری گنہ خیر الوریٰ کیواسطی

صحت و آرام کامل دی مجہی الہی اب تہی
ای حکیم دو جہان اپنی شفا کیواسطی

نامہ اعمال سی میری سیاہی محو کر
رو سیہ ہیکر رسول رہنما کیواسطی

چہوٹ جاوین جسکہ یاران مجکو گور تنگ مین
دی کشایش ہان الہی مجتبا کیواسطی

گور تنگ و تار کو کر دیجیو روشن او فراخ
ہادی راہ ہدیٰ بدر الدجا کیواسطی

جب نکیرین آوینگی پرسش کو میری قبر مین
کلمہ کر تلقین شفیع دو سرا کیواسطی

پار کر دی مجکو راہ پل سی با نند نسیم
مصطفی کیواسطی آل عبا کیواسطی

زمرہ صدیق مین کر بعث میرا یا کریم
فاطمہ حسن حسین کربلا کیواسطی

مشکلات سخت جو درپیش آوین روز حشر
سہل و آسان سبہی مشکل کشا کیواسطی

نامہ اعمال سیہ ہے ہاتھہ مین میری خدا
آل و اولاد رسول کبریا کیواسطی

دو جہان مین سرخرو رکہہ مجکو اپنی فضل سی
چار یار بادشاہ انبیا کیواسطی

نور ایمان سی کر دلکو روشن اے غنی
بدر چرخ افتخار اصفیا کیواسطے

غیر کا محتاج مت کر خالق و رازق مجھے
انبیا و اولیا و اتقیا کیواسطے

تشنگی سی روز محشر کی مجھے محفوظ رکھ
قاسم کوثر جناب مصطفیٰ کیواسطے

کر مشرف مجھکو دیدار محمد سی خدا
اپنے افضال و کرم لطف و عطا کیواسطے

جو کرون مین التجا تجھسی وہو مستجاب
در اجابت کا کشادہ کر دعا کیواسطے

دے سی اپنی تو نکر محروم یارب مجھے
تشنہ تر روزی نکر اس بینوا کیواسطے

دامن امید بہر سے میرا کل مقصود سے
اوس گل گلزار قرب کبریا کیواسطے

واقفا مصروف رہ اشغال حمد و نعت مین
دی خدا نی سی زبان حمد و ثنا کیواسطے

## تمت بالخیر

خواب مصنف مد ظلہ العالی کہ بر قبولیت این کلام دلیلیست روشن

جب یہ دیوان نعت احمد کا
نسخہ مدحت محمد کا

فضل خلاق سی تمام ہوا
پایۂ اختتام کو پہنچا

سنکی ہر اک نی واہ واہ کیا
جسنی دیکھا وہ ہو گیا شیدا

دل واقف نی عجز و زاری سی
یون کیا التماس باری سی

ہی یہہ دیوان مین وصف احمد پاک — جسکی خاطر بنی ہین نہ افلاک

گرچہ اوراق کی سوا ہین ہشت — برگ سبز ہست تحفہ درویش

ہو وہی مقبول بارگاہ رسول — دولت دوجہان ہو مجہکو حصول

التجا یہہ مری قبول ہوی — آرزوی دلی حصول ہوی

ایک شب رشک صبح صادق تہی — نافہ مشک سی بہی فائق تہی

حل ہوی عقدہای مشکل کل — کیا مری بخت کی کہلی ہین گل

دیکہتا ہون بعالم رویا — ایک ہی پر ضیا ہست صحرا

اور تالاب ہی بآب و تاب — پر نہ آیا نظر وہان پر آب

بند پر اوسکی چہار ہین اسپ — شاخ در شاخ اور ہین شاداب

ہین اشجار راستہ ہی صاف — صورت آئنہ ہی بس شفاف

لاے تشریف وہان رسول کریم — ہوگیا دشت رشک باغ نعیم

راہ بند غدیر سی شادان — گام فرسا ہوی شہ شاہان

پیچہی پیچہی رسول اکرم کے — یہہ بہی عاصی روان ہوا ہمراہ

بند تالاب جسکا قطع ہوا — ناقہ خوش جمال آپہنچا

شافع روز حشر ہو کی سوار — عازم آبادی کی ہوی یکتا

مژدہ مقدم سے ہی ہان — در پہ تہا ایستادہ ہر زمان

آرزو تہی ہر اک کی دل مین یہی — لاوین تشریف میری گہر مین نبی

پر نکلتی تہی خوف سے ظاہر — مطلب دل کو پیش پیغمبر

ایک جوان نے یہہ التماس کیا — اے شہنشاہ کشور اسرٰی

خانہ تار ہو مرا روشن — لطف فرمائے آفتاب زمن

تب نبی بولے اے نکو فرجام — ہے یہہ ناقہ کے اختیار مین کام

بیٹہہ جاوے جہان کہین ناقہ — بار رکہو تم وہان اقامت کا

الغرض ناقہ رسول خدا — چند گام آگے اور وہان سے بڑہا

روبروے مکان اہل ہدا — بار محمل رکہا اقامت کا

اوترے ناقہ سے قاسم کوثر — ماہ پیدا ہوا زمین اوپر

لائے صحن مکان مین تشریف — جمع سب ہو گئے وضیع و شریف

با ادب نذر دے کیا دیوان — شاہ لیکر ہوے بہت شادان

روبرو شاہ کے دو زانو ہو — دیکہتا ہی رہا مین حضرت کو

اوسکے پڑہنے مین یون ہی مصروف — گل کا بلبل ہے جسطرح مشغوف

کہ نبی نے نہ کچہہ کسی سے بات — ایسے مشغول تہے کتاب کی سات

تھی بہت دیر تک خدا کی سول — پڑھی بیت اس کتاب کی مشغول

ہر ورق رشک آفتاب ہوا — یہ تو رخشی ماہتاب ہوا

دفعتہً خواب سے ہوشیار — ہو گئی چشم بخت بھی بیدار

خواب السیا خدا نصیب کرے — اپنی محبوب کی قریب کرے

خاطر شادنی بشارت دی — عیش جاوید کی اشارت کی

حق کی محبوب نے کیا منظور — تیری دیوان کو وافی رنگ

یا الٰہی طفیل آل رسول
تیری درگہ میں بھی یہ ہو مقبول

## قطعہ تاریخ ختم دیوان از مصنف

بفضل قاضی حاجات خالق کونین — چو بوستان ارم این گل مراد شگفت

بگوش من سن اتمام با سر دولت — گلی ز گلشن نعت رسول ہاتف گفت

۱۲۸۷

## ایضاً

چونکہ این دیوان بپایان در رسید — از سطورش شد روان از شہد جو

بودم اندر فکر تاریخش خرد — سال ختمش گفت تاریخ نکو

تمت

۱۲۸۷

## تاریخهای طبع دیوان فیض بنیان

### قطعه تاریخ طبع از محمد حسین خان مهتمم اخبار دبدبهٔ سکندری متخلص به عاصی

زهی دیوانِ واقی طبع گردید | که از مضمون او اظهار نعت است
چو کردم فکر سالش گفت هاتف | بگو عاصی گل گلزار نعت است

### قطعات تاریخ طبع دیوان از شاعر شیرین بیان محمد قاسم علیخان متخلص قاسم

طبع شد دیوان واقی چون بحسن اهتمام | هر غزل گلدستهٔ نو رنگ هست و خوشنما
غنچه سان قاسم بفکر سال او گشته خموش | تا بدست آرد ثمر از نخل زار مدعا
بلبل هاتف غیبی چنان شد نغمه ساز | جمله اشعار اندرین گلهای باغ مصطفا
١٢٩٩

### ایضاً چه زیبا ماده تاریخ ١٢٩٩

چو شد دیوان واقی طبع کردم فکر کای همدم | رقم سازم همین مضمون نگار نعت تاریخش
بگفته ملهم غیبی که قاسم بی تکلف گو | زهی گلدستهٔ زیبا بهار نعت تاریخش
١٢٩٩

### قطعه تاریخ طبع از محمد فاروق خان برادر مهتمم اخبار متخلص به خادم

بمطبوعیِ مطبعِ رام پور | جو دیوانِ واقی ز نو پر فروغ
تو خادم سے تاریخ کا مادہ | یہ ہاتف نے فوراً کہا با فروغ
١٢٩٩

### قطعات تاریخ طبع زاد سید احمد خان متخلص به وصف شاگرد محمد قاسم علیخان قاسم

ز خوش رنگیِ طبع دیوانِ نعت | بعالم چو شد وصف اظهار حسن
سروشی چنان مصرعهٔ سال گفت | گل نو شگفته بگلزار حسن
١٢٩٩

### ایضاً قطعه تاریخ اردو

جو اشعارِ منشی غلام محمد | ہوئی طبع با خطِ صافی خجستہ
کہ ہیں مثل اشعارِ کافی خجستہ | دمِ فکر تاریخ ہاتف پکارا
محمد حسن خان کے مطبع میں از وصف | بحکم خداوند شافی خجستہ
مصنف کے از راہ ہمت یہ ہند | کہ چھپوایا دیوانِ واقی خجستہ
١٢٩٩